32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 25 اکتوبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز پیر16۔اکتوبر2017کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوالات

ضلع ننکانہ صاحب میں ہاؤسنگ سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1342:جناب طارق محمود باجوہ:کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع ننکانہ میں سال2013،2014اور2015میں کون کون سے ہاؤسنگ سکیمیں بنائی گئی تفصیل سے بتائیں؟

(ب)ان سکیموں میں کتنی منظور شدہ اور کتنی غیر منظور شدہ ہیں تفصیل الگ الگ بیان کریں؟

(ج)کیاحکومت غیر منظور شدہ سکیموں کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی8مارچ2016 تاریخ ترسیل26مارچ2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)LDAکو سال2014میں ضلع ننکانہ صاحب کی تمام تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنز سے18پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کاریکارڈ منتقل ہوا۔ جس کے مطابق7سکیمیں منظور شدہ،5غیر منظور شدہ جبکہ6زیر کارروائی تھیں۔ علاوہ ازیں سال2015 میںLDAسٹاف نے مزید13غیر قانونی سکیموں کی نشاندہی کی۔

(ب)ریکارڈ کے مطابق7سکیمیں منظور شدہ اور19غیر منظور شدہ ہیں۔ تفصیل تتمہ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج)ایل ڈی اے نےLDA ACT-1975 (ترمیمی)اورLDA PHS Rules-2014کے تحت غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان اور ڈویلپرز کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کی ہے۔

۱۔مالکان وقابضان کوLDA Actزیر دفعہ13/5کے تحت نوٹسز جاری کئے گئے۔

۲۔غیر قانونی سکیموں میں اراضی کی رجسٹری اور انتقال پر پابندی کی درخواست متعلقہ ڈسٹرکٹ کلکٹر کوارسال کی گئی ہے۔

۳۔بجلی، پانی اور گیس کی سہولیات کو منقطع کرنے کی درخواستیں متعلقہ محکمہ جات کوارسال کی گئی ہیں۔

۴۔عوام الناس کی اطلاع کے لئے قومی اخبارات میں اشتہار بھی دیئے گئے۔

۵۔6سکیموں کے سپانسرز/ڈویلپرز کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کے لئے متعلقہ تھانے میں شکایات بھی جمع کروائی گئی ہیں۔

۶۔جون2017کو8غیر قانونی سکیموں کی مسماری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔

۷۔اس کارروائی کے نتیجے میں6سکیموں کے مالکان نے منظوری کے لئےLDAمیں درخواستیں جمع کروائی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب11اکتوبر2017)

لاہور:سعدی پارک مزنگ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

1632: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سعدی پارک مزنگ لاہور میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں، کب تعمیر کئے گئے تھے،ان میں سے کتنے کس بناء پر بند پڑے ہیں؟

(ب)ان فلٹریشن پلانٹ کی دیکھ بھال کس کی ذمہ داری ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ان فلٹریشن پلانٹ کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں؟

(د) کیاحکومت ان بند فلٹریشن پلانٹ کو چلانے یانیالگانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی5اگست2016 تاریخ ترسیل27ستمبر2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)سعدی پارک مزنگ لاہور میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہیں ہے۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(د)سعدی پارک مزنگ لاہور میںJICA کے تعاون سے نئے ٹیوب ویل کی تنصیب کے بعد ایک عدد فلٹریشن پلانٹ نصب کیا جائے گا جو اس سال2017 کے دوران چالو کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب2اکتوبر2017)</u>

پنجاب صاف پانی کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

1690: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی کب قائم کی گئی،اس کے مقاصد کیاہیں نیزاس کی کتنے دفاتر کس کس شہر میں قائم ہیں؟

(ب)اس کے لاہور میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں، کتنے ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج)اس کے لاہور میں جو دفاتر ہیں، کتنے کرایہ پر ہیں ان کاماہانہ کرایہ کتناہے اوران کے مالکان کون کون ہیں؟

(د)اس کمپنی کے قیام کے وقت کتناسرمایہ تھااوراس کاٹارگٹ کتناتھااب تک کتناٹارگٹ achieve کیاگیاہے بقایاٹارگٹ Achieve نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی8نومبر2016 تاریخ ترسیل20نومبر2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب صاف پانی کمپنی مارچ 2014 میں قائم کی گئی۔اس کا مقصد صوبہ پنجاب کے دیہی عوام کو پینے کا صاف اور محفوظ پانی فراہم کرنا ہے۔اس کے دفاتر لاہور، فیصل آباد، بہاولپور، ملتان، ڈیرہ غازی خان، راولپنڈی اور سرگودھا میں ہیں۔

(ب) پنجاب صاف پانی کمپنی کا لاہور میں ایک دفتر ہے اور ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

پنجاب صاف پانی کمپنی

44-C1، گلبرگ III، ایم ایم عالم روڈ، لاہور

پنجاب صاف پانی کمپنی کے تمام ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) لاہور میں پنجاب صاف پانی کمپنی کا ایک دفتر ہے۔ جو کہ مسز نگہت طارق کی ملکیت ہے اور اس کا ماہانہ کرایہ -/11,49,500 روپے ہے۔

(د) پنجاب صاف پانی کمپنی کے قیام کے وقت کمپنی کا سرمایہ 1000 ملین تھا۔ کمپنی اب تک پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر جنوبی پنجاب کی پانچ تحصیلوں بشمول لودھراں، خانپور، حاصل پور، دنیاپور اور منچن آباد میں 116 پلانٹس نصب کر چکی ہے۔ جس سے ساڑھے 3 لاکھ سے زائد دیہی آبادی پینے کا صاف اور محفوظ پانی حاصل کر رہی ہے۔ ٹارگٹ کے حصول کے لئے کمپنی کو پنجاب صاف پانی کمپنی نارتھ اور ساؤتھ میں تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ منصوبے کی تکمیل بروقت کی جاسکے۔اس کمپنی کا ٹارگٹ صوبے کے تمام دیہی علاقوں میں پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔

بقایا ٹارگٹ Achieve نہ کرنے کی وجوہات میں بعض تکنیکی مسائل اور علاقہ کا وسیع وعریض ہونا اور واٹر ٹریٹمنٹ کی پیچیدگیاں ہیں جس کے لئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)</u>

ملتان:۔واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1712: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں کل کتنی واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں، ان میں سے کتنی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی ابھی تک التواء میں ہیں اور کیوں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان سکیموں پر جو اخراجات آئے کیا ان کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) ضلع ملتان میں کتنی واٹر سپلائی سکیمیں چالو حالت میں ہیں اور کتنی بند پڑی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)چیف انجینئر(ساؤتھ)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ضلع ملتان میں شہر کی حدود واسا ملتان کے زیرانتظام ہے۔ملتان شہر کے علاوہ باقی شہری اور دیہی حدود محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیرانتظام ہے۔سال 15-2014 میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم شروع نہیں ہوئی۔سال 16-2015 میں کل چار واٹر سپلائی سکیمیں شروع کی گئیں۔ان میں سے ایک سکیم Rehabilitation رورل واٹر سپلائی سکیم حافظ والا، ملتان چالو حالت میں ہے اور باقی تین سکیمیں زیرتعمیر ہیں۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سکیم کا نام	تخمینہ لاگت
1۔	رورل واٹر سپلائی / سیوریج سکیم بھینی، ملتان۔	49.998 ملین روپے
2۔	رورل واٹر سپلائی / سیوریج سکیم نائی والا، ملتان۔	50.000 ملین روپے
3۔	رورل واٹر سپلائی / سیوریج سکیم کائیاں پور، ملتان۔	49.993 ملین روپے

واسا ملتان

ملتان شہر میں واسا کے زیرکنٹرول علاقہ کے لیے سال 15-2014 میں واٹر سپلائی کی کوئی سکیم شروع نہ کی گئی ہے البتہ سال 16-2015 میں ایک سکیم Augmentation/Replacement of Water Supply System in Multan Phase-I شروع کی گئی جس کا تخمینہ لاگت 150 ملین روپے تھا جو کہ سکیم چالو حالت میں ہے۔واسا ملتان کے زیرانتظام اس وقت کوئی واٹر سپلائی سکیم التواء میں نہ ہے۔

(ب)چیف انجینئر(ساؤتھ)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

ان سکیموں پر جو اخراجات آئے ان کے اختتام پر سالانہ آڈٹ کروایا گیا ہے۔

واسا ملتان

واسا نے جو سکیم شروع کی اس کا سالانہ آڈٹ کروایا ہے۔

(ج)چیف انجینئر(ساؤتھ)پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

اس سوال کا جواب جز(الف) میں بیان کر دیا گیا ہے۔

واسا ملتان

ملتان شہر میں واسا کے زیرانتظام علاقہ کی کوئی بھی واٹر سپلائی سکیم بند نہ پڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

اوکاڑہ:۔واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

1713: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس، عدم دیکھ بھال وضروری مرمت نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں یا اپنی استعداد سے کم کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اوکاڑہ شہر میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا موجودہ حکومت اوکاڑہ شہر میں نصب شدہ ان واٹر فلٹریشن کا پرفارمنگ کا آڈٹ کروایا گیا ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں نیز اس آڈٹ کی روشنی میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے اوکاڑہ شہر میں صرف دو عدد فلٹریشن پلانٹ لگائے ہیں جن مقامات پر یہ فلٹریشن پلانٹ لگائے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ نزد علی ٹرسٹ ہسپتال اوکاڑہ،

2۔ڈسٹرکٹ بار کونسل اوکاڑہ،

یہ دونوں فلٹریشن پلانٹ اپنی استعداد کے مطابق کام کر رہے ہیں اور احسن طریقہ سے چل رہے ہیں۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے جو دو عدد فلٹریشن پلانٹ لگائے تھے وہ بالکل درست حالت میں چل رہے ہیں اور لوگ صاف پانی سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے اوکاڑہ شہر میں صرف دو عدد فلٹریشن پلانٹ لگائے ہیں ان پلانٹس کی پانی کی کوالٹی کو وقتاً فوقتاً مقامی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی لیبارٹری سے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)</u>

ملتان میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

1714: محترمہ فرزانہ بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان شہر کی صرف 45 فیصد آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت واسا فراہم کر رہا ہے وہ بھی مضر صحت ہے؟

(ب) کیا حکومت اس شہر میں موجود واٹر سپلائی کی بہتری کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے نیز بقیہ شہر میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف): واسا ملتان شہر کی 55 فیصد آبادی کو صاف پانی کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔ صاف پانی کو 425 فٹ کی گہرائی سے حاصل کیا جارہا ہے جو کہ مضر صحت نہ ہے۔

(ب): ملتان شہر کے جن علاقوں میں واٹر سپلائی کی سہولت میسر نہ ہے اُن علاقوں میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ایک سکیم Water Supply Scheme for un-served areas of Multan جس کا تخمینہ لاگت 515 ملین روپے ہے، حکومت کو منظوری کے لئے بھیجی گئی ہے، اس سکیم سے مزید 10 فیصد آبادی مستفید ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور میں صدیق ٹریڈ سنٹر کے بالمقابل برج سے متعلقہ تفصیلات

1773: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مین بلیوارڈ گلبرگ لاہور پر صدیق ٹریڈ سنٹر کے بالمقابل بنائے جانے والے آہنی اوور ہیڈ پل کی لاگت کیا ہے اس پل پر ڈیزائن بنانے کا کیا مقصد ہے اس پر کتنا لوہا/ سٹیل استعمال ہوا ہے؟

(ب) مذکورہ ڈیزائن کے بغیر پل بنانے کی لاگت کتنی تھی؟

(ج) استنبول چوک لاہور میں آرٹ ورک کی لاگت کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ایل ڈی اے نے صدیق ٹریڈ سنٹر کے بالمقابل کوئی آہنی اوور ہیڈ پل تعمیر نہیں کیا۔ ایل ڈی اے سے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

ڈیرہ غازی خان: نواز شریف پارک کے بارے سے متعلقہ تفصیلات

1803: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

نواز شریف پارک ڈیرہ غازی خان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں اور ان کی کیا ذمہ داریاں ہیں اس پارک کی تزئین وآرائش کے لیے موجودہ سال کتنے فنڈز جاری ہوئے ہیں اگر نہیں تو کب تک جاری ہونگے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

44 ملازمین مالی / بیلدار، 02 ملازمین معذور کوٹہ مالی بیلدار

02 ملازمین نائب قاصد، 01 جونیئر کلرک اور 01 سب انجینئر

کل تعداد ملازمین = 50

پارک و شہر کے مختلف چوکس اور گرین بیلٹس کی دیکھ بھال کرنا

سال 17-2016 کے Second Half میں ترقیاتی منصوبوں کی مد میں 13 ملین کا 70% EXN. Provincial High Way Department D.G. Khan کے اکاؤنٹ میں بھیجے گئے ہیں جو کہ ترقیاتی منصوبوں کی Administrative Approval نہ ہونے کی وجہ سے خرچ نہیں ہو سکے ہیں۔

RS.9356130/-

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن کے سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

1809: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں پچھلے تین سالوں کے دوران سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی گئی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان منصوبوں میں کتنے منصوبے ایسے ہیں جو بروقت مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے منصوبے ہیں جو نامکمل ہیں؟

(ج) کیا حکومت مسلم آباد میاں غلام نبی پارک میں بھی سیوریج سسٹم بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن واسا لاہور میں پچھلے تین سالوں کے دوران 16 عدد منصوبہ جات کی منظوری دی گئی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) درج بالا تمام منصوبہ جات کو بروقت مکمل کیا جا چکا ہے۔

(ج) مسلم آباد غلام نبی پارک میں واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کا سیوریج سسٹم موجود ہے اور کچھ پرانی سیوریج لائن کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے جو فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار تبدیل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

1810: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے کل کتنے علاقے ہیں جن میں سال 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا؟

(ب) اس ٹاؤن میں کتنے علاقے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے اور کتنے علاقے یا آبادیاں ایسی ہیں جن میں سیوریج سسٹم موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ علاقے ایسے ہیں جن کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت عزیز بھٹی ٹاؤن کے پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور سیوریج ڈالنے کا کام کب تک مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن میں سال 16-2015 کے دوران 16 علاقوں میں سیوریج سسٹم تبدیل کیا گیا ہے۔

(ب) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کے زیر انتظام تمام علاقوں میں سیوریج سسٹم موجود ہے۔ کچھ علاقوں میں ٹاؤن کا سیوریج بچھایا ہوا ہے جس کی سیوریج بلاکیج کی شکائیت محکمہ روزانہ کی بنیاد پر حل کرتا ہے اور پرانے سیوریج سسٹم کو مرحلہ وار تبدیل کیا جائے گا۔

(ج) یہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن کے کچھ علاقوں میں سیوریج سسٹم پرانا ہے جہاں سیوریج بندش شکایات نسبتاً زیادہ ہیں جن کو روزانہ کی بنیاد پر حل کیا جا رہا ہے۔

(د) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کا پرانا سیوریج فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار تبدیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

لاہور:۔ حلقہ پی پی 144 میں واٹر سپلائی کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

1816: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں سال 14-2013 کے دوران کتنی آبادیوں / علاقوں کو واٹر سپلائی کی سہولت اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں اس وقت واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کس کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ واٹر سپلائی کی سکیموں پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی سکیم وائز خرچ کی گئی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)حلقہ پی پی 144 شالامار ٹاؤن ڈائریکٹوریٹ واسا میں سال 14-2013 کے دوران 13 عدد آبادیوں کو واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی گئی۔ جبکہ مذکورہ حلقہ میں اس عرصہ کے دوران سیوریج کی کوئی سکیم عمل میں نہ آئی۔

(ب)مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے ٹھیکہ جات 7 عدد کمپنیوں کو دیئے گئے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں واٹر سپلائی کی سکیموں پر کل 46.916 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

لاہور: حلقہ پی پی 153 میں صاف پانی پروجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

1819: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور پی پی 153 میں صاف پانی پروجیکٹ کے زیر اہتمام کوئی پروجیکٹ زیر تعمیر ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک یہ پروجیکٹ اس حلقہ میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

پنجاب صاف پانی کمپنی صرف دیہی علاقوں میں پانی کی فراہمی کی ذمہ دار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

پی پی 7 تحصیل ٹیکسلا میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1832: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 7 تحصیل ٹیکسلا کے رورل ایریا میں واٹر سپلائی کی کل کتنی سکیمیں 2013 تا 2016 کے دوران شروع کی گئیں ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)ان سکیموں پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان کریں؟

(ج) کتنی سکیمیں کام کر رہی ہیں اور کتنی سکیموں پر کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 7 تحصیل ٹیکسلا کے رورل ایریا میں 2013 تا 2016 کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت کوئی نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہیں کی گئی۔

(ب) کوئی نہیں

(ج) چونکہ کوئی نئی سکیم شروع نہ کی گئی ہے لہذا مکمل ہونے کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور:۔ گلی چودھری لیاقت مرحوم مدینہ کالونی کھاڑک میں پائپ ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

1841: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا نے گلی چودھری لیاقت مرحوم کونسلر والی (پُل لیاقت ٹو کے والا سے مدینہ چوک) مدینہ کالونی کھاڑک ملتان روڈ لاہور میں پینے کے پانی کے پائپ ڈال دیئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ گلی سے ملحقہ چودھری محمد حسین والی گلی نمبر 1 میں پینے کے پانی کے پائپ نہیں ڈالے گئے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا سوالوں کے جواب اثبات میں ہیں تو محمد حسین والی گلی نمبر 1 میں پانی کے پائپ ڈالنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گلی چودھری لیاقت مرحوم کونسلر والی (پُل لیاقت ٹو کے والا سے مدینہ چوک) مدینہ کالونی کھاڑک ملتان روڈ لاہور میں پینے کے پانی کے پائپ ڈال دیئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے۔ کیونکہ مذکورہ گلی آگے سے بند ہے اور اس کی لمبائی 75 فٹ ہے۔ اس لئے لوگوں کو مین پائپ لائن سے پانی مہیا کر دیا گیا ہے۔ تاہم کنکشن پوائنٹ گھروں کے قریب دینے کیلئے لائن بچھانی زیر غور ہے۔

(ج) یہ گلی Punjab Development Programe میں شامل ہے۔ اور رواں سال 18-2017 میں فنڈز کی دستیابی پر اس میں نئی لائن ڈال دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور:۔یو سی 79 مہاجر آباد میں محکمہ ہاؤسنگ کی اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

1842:ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ کے چلڈرن پارک، قبرستان اور واٹر ورکس کی اراضی قانونی طور پر کسی پرائیویٹ فرد کو الاٹ / فروخت نہیں کی جاسکتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یو-سی 79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور جہاں پانی والی ٹینکی وٹیوب ویل نصب ہیں اور اسی اراضی کے بقیہ حصے پر بچوں کا پارک بھی تھا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہاؤسنگ نے 1990 میں مذکورہ واٹر ورکس کی سرکاری اراضی کواونے پونے صرف ہزاروں روپے میں غیر قانونی طور پر فروخت کر دیا تھا؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس عوام الناس کے مفاد میں استعمال میں ہونے والی اراضی کو پرائیویٹ شخص سے حاصل / خرید کر کے دوبارہ اس جگہ کو اصل حالت میں کرنے کے لئے چاردیواری بناکر بچوں کا پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2017   تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔ محکمہ ہاؤسنگ نے سوڈیوال کالونی لاہور میں واٹر ورکس / پانی والی ٹینکی کے لیے اراضی مختص کی اور اس میں پانی کی ٹینکی اور ٹیوب ویل لگایا ٹینکی کے ساتھ والا رقبہ خالی پڑا رہا۔ مختلف لوگوں نے سال 1990 میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو وہ خالی جگہ الاٹ کرنے کے لیے درخواستیں گزاریں۔ جس پر محکمہ نے ایک سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ کوارسال کی سمری منظور ہونے کے بعد خالی جگہ پر پلاننگ کر کے 6 عدد پلاٹس برقبہ 4.5 مرلے فی پلاٹ ان درخواست گزاروں کو وزیر اعلیٰ نے الاٹ کر دیئے جن کا کل رقبہ 1 کنال 7 مرلے بنتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پانی والی ٹینکی کے ساتھ خالی جگہ بچوں کے پارک کے لیے مختص نہ کی گئی تھی۔

(ج) درست نہ ہے ٹینکی والی جگہ پر کچھ لوگوں نے ناجائز تعمیرات کر رکھی تھیں۔ مجوزہ جگہ کو ناجائز قابضین سے خالی کرواکر باقاعدہ وزیر اعلیٰ سے منظوری حاصل کر کے 6 پلاٹ بنائے گئے اور ان کی الاٹمنٹ بھی دفتر وزیر اعلیٰ سے کی گئی۔

(د) الاٹ شدہ پلاٹوں کے الاٹیوں نے اپنے الاٹ شدہ پلاٹوں پر تعمیر مکمل کر لی ہے اور رہائش پذیر ہیں۔ ان پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی منسوخی کے لیے محلہ داروں نے مختلف عدالتوں میں کیسز دائر کیے جو کہ سول کورٹ تا سپریم کورٹ آف پاکستان ان الاٹیوں کے حق میں فیصلہ ہو چکا ہے اور محکمہ عدالتی فیصلوں کا پابند ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور:پی پی153میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی تفصیل

1843: محترمہ شنیلاروت: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)سال16-2015میں پی پی153لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے کتنے منصوبوں کی منظوری دی گئی؟

(ب) یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی6جولائی2017 تاریخ ترسیل20جولائی2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)سال16-2015میں ٹاؤن شپ سب ڈویژن میں واٹر سپلائی اور سیور کے بارہ عدد کام ہوئے تھے جو کہ اپنے مقررہ وقت پر ختم ہو گئے۔

(ب)سال16-2015میں یہ منصوبے شروع ہوئے اور دو ماہ کی مدت میں ختم ہو گئے۔

(تاریخ وصولی جواب28ستمبر2017)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

23۔اکتوبر2017 سیکرٹری

32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 25۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروزپیر 16۔اکتوبر 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوالات

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ضلع گجرات: سال 13۔2012 سیوریج کے منصوبہ جات و خرچ کی تفصیل

*5622: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں 13۔2012 سے اب تک کتنی رقم سیوریج کی سہولیات کی فراہمی پر خرچ ہوئی؟

(ب) ان منصوبہ جات کے نام تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تعمیر ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 430.544 ملین رقم سیوریج کی فراہمی پر خرچ ہوئی۔

(ب)

سکیم کا نام	تخمینہ لاگت	تاحال کل خرچہ
1۔ پرووین آف سیوریج سکیم سرائے عالمگیر ڈسٹرکٹ گجرات	70.577 ملین روپے	70.102 ملین روپے
2۔ پرووین آف سیوریج سکیم لالہ موسیٰ ڈسٹرکٹ گجرات	167.625 ملین روپے	150.004 ملین روپے
3۔ سیوریج اینڈ ڈرینج سکیم گجرات سٹی	50.000 ملین روپے	50.000 ملین روپے
4۔ اربن سیوریج / ڈرینج سکیم جلالپور جٹاں سٹی ڈسٹرکٹ گجرات	130.000 ملین روپے	103.800 ملین روپے
5۔ کنسٹرکشن آف 2 پمپ سٹیشن ایٹ اولڈ جی ٹی روڈ ڈرین گجرات	108.444 ملین روپے	56.638 ملین روپے

430.544 ملین روپے	526.646 ملین روپے	میزان

(ج)ان میں سے 1تا3 منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں جبکہ منصوبہ نمبر 4اور 5زیر تعمیر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11اکتوبر 2017)

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

گجرات: محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا بجٹ اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*5623: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ گجرات کا مالی سال 13۔2012اور 14۔2013 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں؟

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے /ڈی اے کے اخراجات بتائیں؟

(د)ان کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں ان کے مذکورہ سالوں کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 26دسمبر 2014تاریخ ترسیل 24فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)

بجٹ	سال
107.176 ملین	2012۔13
160.344 ملین	2013۔14

(ب) محکمہ ہذا میں کل 86 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج)

بجٹ	سال
Rs 14038398/-	2012۔13

2013-14	Rs 18985292/-

(د)

سال	تعداد گاڑیاں	اخراجات
2012-13	3عدد	Rs. 1280235/-
2013-14	3عدد	Rs. 1455533/-

(تاریخ وصولی جواب 5اگست 2015)

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور:۔ گیسٹر و فیزII کے تحت سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8490: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 15-2014 اور 16-2015 میں گیسٹر و فیزII کے تحت 468.387 ملین اور 740 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں؟

(ب) اس سکیم کے تحت لاہور شہر کے کن کن علاقوں میں پائپ لائن برائے صاف پانی تبدیل کی گئی ہے ان کے نام بتائیں؟

(ج) یہ کام کن کن ملازمین کی نگرانی میں ہوا ہے ان کے نام، عہدہ بتائیں؟

(د) اگر یہ کام کسی غیر ملکی ادارے کی فنڈنگ سے ہوا ہے تو اس کا نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 15-2014 اور 16-2015 میں گیسٹر و فیزII کے تحت 468.387 ملین اور 740 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) اس سکیم کے تحت لاہور شہر کے جن علاقوں میں پائپ لائن برائے صاف پانی تبدیل کی گئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں۔

شاد باغ، مصری شاہ، داتا نگر، فرخ آباد، باغبانپورہ، مغلپورہ، فتح گڑھ، تاج پورہ، مصطفٰی آباد، علامہ اقبال ٹاؤن، سمن آباد، سبزہ زار، اچھرہ، جوہر ٹاؤن، مُصطفٰی ٹاؤن، جوبلی ٹاؤن، گرین ٹاؤن اور انڈسٹریل ایریا، گُلبرگ، اسلام پورہ، راوی روڈ، گلشن راوی، انار کلی

(ج) یہ کام جن ملازمین کی نگرانی میں ہوا ہے ان کے نام اور عہدہ درج ذیل ہیں۔

گنج بخش ٹاؤن: ۱۔ طارق محمود Director(O&M)GBT ۲۔ سلیم اشرف XEN(O&M) ۳۔ سہیل سندھو XEN(O&M) ۴۔ شوکت علی ایس ڈی او ۵۔ شیخ عظمت ایس ڈی او ۶۔ عاطف سب انجینئر ۷۔ فیضان سب انجینئر ۸۔ نصیر زاہد سب انجینئر ۹۔ سعید سب انجینئر اقبال ٹاؤن:

۱۔ اسلم خان نیازی Director(O&M)AIT ۲۔ بابر حبیب XEN (O&M) AIT ۳۔ سہیل چیمہ XEN(O&M)AIT ۴۔ حافظ غفران صادق ایس ڈی او ۵۔ منیر افضل ایس ڈی او ۶۔ عتیق ایس ڈی او ۷۔ محمد سیف ایس ڈی او ۸۔ سلیمان نثار ایس ڈی او راوی ٹاؤن: ۱۔ عثمان بابر XEN(O&M-I)RT

۲۔ غُلام مُجتبیٰ XEN(O&M-II)RT ۳۔ اسد علی اختر XEN(O&M-III)RT ۱۔ محمد رفیق ایس۔ڈی۔او (شاہدرہ)

۲۔ اسلم اشرف ایس۔ڈی۔او (شاد باغ) ۳۔ محمد ادریس ایس۔ڈی۔او (مصری شاہ) ۴۔ شرجیل حسن ایس۔ڈی۔او (داتا نگر) ۵۔ غُلام مصطفٰی ایس۔ڈی۔او (سٹی) ۱۔ محمد شفیق (سب انجینئر) ۲۔ اعجاز سلیم (سب انجینئر)

شالیمار ٹاؤن: ۱۔ غفران احمد Director(O&M)S&ABT ۲۔ مدثر جاوید XEN(O&M)ST ۱۔ میاں محمد ریاض ایس۔ڈی۔او (مُغلپورہ) ۲۔ رانا رفاقت علی ایس۔ڈی۔او (باغبانپورہ) ۳۔ عبدالرحمٰن ایس۔ڈی۔او (تاجپورہ) ۴۔ مدثر جاوید ایس۔ڈی۔او (فتح گڑھ) ۵۔ حافظ احسان ایس۔ڈی۔او

نشتر ٹاؤن : ۱۔ شکیل احمد کاشمیری Director(O&M)NT ۲۔ اشفاق ترمذی XEN(O&M)NT ۱۔ منیر حُسین گجر ایس۔ڈی۔او (انڈسٹریل ایریا) ۲۔ شمس ایوب ایس۔ڈی۔او (گرین ٹاؤن) ۱۔ عمران قمر سب انجینئر (گرین ٹاؤن)

۲۔ محمد شبیر احمد سب انجینئر ۳۔ شیخ عمران سب انجینئر

<u>گلبرگ ٹاؤن</u> : ا۔ شیخ محمد اکرم Director(O&M)GT ۲۔ محمد دانش XEN(O&M)GT ا۔ حبیب الرحمٰن ایس۔ڈی۔او (مزنگ) ۲۔ خواجہ ہمایوں ایس۔ڈی۔او (شملہ ہل) ۳۔ امجد علی ایس۔ڈی۔او (گلبرگ) ا۔ عمران اسلم سب انجینئر (مزنگ) ۲۔ معظم شہریار سب انجینئر (گلبرگ) ۳۔ کامران ایوب سب انجینئر (شملہ ہل)

(د) یہ تمام کام گورنمنٹ آف پنجاب کی فنڈنگ سے مکمل کئے گئے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گجرات:۔ پی پی 113 میں واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8515: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں کتنی واٹر سپلائی سکیم چل رہی ہیں جن سے لوگ پینے کے لئے پانی لے رہے ہیں اور کتنی واٹر سپلائی سکیم بند پڑی ہیں ان کی بندش کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پانی نہ ملنے اور واٹر سپلائی بند ہو جانے کی وجہ سے جہاں پانی خراب ہے ان لوگوں کی پریشانی کے لیے کیا بندوبست کیا گیا ہے؟

(ج) جو واٹر سپلائی سکیم بند ہیں ان کو کب تک کام کے قابل بنا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع گجرات میں پی پی 113 میں واٹر سپلائی کی کل 24 سکیمیں ہیں جن میں سے 10 سکیمیں چل رہی ہیں اور 14 سکیمیں بند پڑی ہیں۔ ان سکیموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی بند ہونے کی وجہ سے پانی نہ ملنے کی بنا پر لوگوں کو پریشانی کے حل کا محکمہ کے پاس کوئی بندوبست نہ ہے کیونکہ محکمہ ہذا مکمل شدہ واٹر سپلائی کی سکیموں کے چلانے، مرمت و دیکھ بھال

کا ذمہ دار نہ ہے۔ دیہی علاقوں میں تمام واٹر سپلائی سکیمیں مکمل ہونے کے بعد چلانے، مرمت و دیکھ بھال کی غرض سے CBO کے حوالے کر دی جاتی ہیں۔

(ج) بند شدہ واٹر سپلائی سکیموں کی بحالی کے لئے محکمہ نے ایک مرحلہ وار پروگرام شروع کر رکھا ہے جو کہ سال 18۔2017 میں مکمل ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

بروز جمعرات مورخہ 27 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور:۔ یو سی 79 مہاجر آباد میں سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8581: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یو سی –79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور جہاں پانی والی ٹینکی و ٹیوب ویل نصب ہے یہ سرکاری اراضی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے اس سرکاری اراضی میں سے تقریباً 15 مرلہ کسی پرائیویٹ قبضہ مافیا کو الاٹ کر دی ہے یہ الاٹمنٹ کس قانون کے تحت کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس جگہ کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پانی والی ٹینکی یو سی 79 سوڈیوال ملتان روڈ لاہور سرکاری اراضی میں بنی ہوئی ہے جس کا رقبہ 2 کنال 7 مرلے پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ اراضی قبضہ مافیا کو الاٹ کی گئی ہے۔ بلکہ اضافی جگہ پر محکمہ نے 1990 میں تقریباً 4.5 مرلے سائز کے 6 پلاٹ بنائے تھے جس کا رقبہ 1 کنال اور 5 مرلے پر مشتمل ہے۔ جس کی الاٹمنٹ اس وقت کے وزیر اعلیٰ صاحب نے مستحق لوگوں کو کی تھی۔

(ج)ماسٹر پلان کے مطابق کل رقبہ 3 کنال 12 مرلے تھا جس میں سے تقریباً 4.5 مرلے کے 6 پلاٹس بنائے گئے جیسا کہ جز(ب) میں بیان کیا گیا ہے اب بقایا رقبہ 2 کنال 7 مرلے ہے جو واسا کے زیر اہتمام ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)

بروز جمعرات مورخہ 27 اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

راولپنڈی فوارہ چوک پارکنگ پلازہ کی نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*8779: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی فوارہ چوک پارکنگ پلازہ کی نیلامی میں حصہ لینے والی کمپنیوں کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) نیلامی میں حصہ لینے والی ہر کمپنی کی پیشکش کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیڑھ کروڑ کی پیشکش کو رد کر کے من پسند ٹھیکیدار کو 85 لاکھ میں ٹھیکہ دے دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایک ٹھیکیدار نے اس وقت کے ڈی جی، RDA اور کمشنر کو درخواست دی تھی کہ وہ یہ ٹھیکہ ڈیڑھ کروڑ میں لینے کو تیار ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھیکیدار کی درخواست کے بعد ٹھیکہ کا پروسیس چار ماہ کے لئے روک دیا گیا لیکن پھر اچانک 85 لاکھ میں یہ ٹھیکہ من پسند شخص کو دے دیا گیا اور RDA کو 65 لاکھ کا سالانہ نقصان ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) آر۔ڈی۔اے پارکنگ پلازہ میں کار، موٹر سائیکل و دیگر گاڑیوں کی نیلامی میں حصہ لینے والے افراد و کمپنیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ا۔ اعجاز محمود عباسی

۲۔نعمان عارف

۳۔آغا عماد علی ضیاء

۴۔راجہ فاروق احمد

۵۔شیخ ساجد(ایس اینڈایس کارپوریشن)

۶۔راجہ زاہد لطیف

(ب)تفصیل درج ذیل ہے:۔

ا۔اعجاز محمود عباسی:65لاکھ سالانہ

۲۔نعمان عارف:51لاکھ سالانہ

۳۔آغا عماد علی ضیاء:40لاکھ سالانہ

۴۔راجہ فاروق احمد:63لاکھ سالانہ

۵۔شیخ ساجد(ایس اینڈایس کارپوریشن):

70لاکھ سالانہ

۶۔راجہ زاہد لطیف:85لاکھ سالانہ

(ج)درست نہ ہے۔

(د)جی ہاں۔ایک ٹھیکیدار مسمی ریاست علی جدون نے مورخہ 19.02.2015 کو اس وقت کے ڈی۔جی RDA اور کمشنر کو درخواست دی تھی جبکہ اخباری اشتہار کے مطابق ٹینڈر جمع کروانے کی تاریخ مورخہ 18.02.2015 بوقت 11 بجے صبح تھی اور کھلنے کا ٹائم 02 بجے دن تھا۔مذکورہ ٹھیکیدار آر۔ڈی۔اے آفس میں ٹینڈر لینے مورخہ 18.02.2015 بوقت 11.30 سے 12.00 بجے آیا۔ بروئے قوانین،ٹائم کے بعد ٹھیکیدار کو ٹینڈر جاری نہیں کیا جا سکتا تھا۔

(ہ)درست نہ ہے۔شکایت کنندہ ٹھیکیدار نے ڈی۔جی،آر۔ڈی۔اے کو درخواست مورخہ 19.02.2015 کو دی تھی جبکہ مذکورہ ٹھیکہ مورخہ 23.02.2015 کو دے دیا گیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

لاہور:۔اچھرہ بازار میں سرکاری اراضی واگزار کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*8792:میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اچھرہ بازار لاہور میں واسا کا ٹیوب ویل نصب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ واسا اور متعلقہ ٹی ایم اے کی ملی بھگت سے باقی زمین پر قبضہ ہو چکا ہے؟

(ج) کیا حکومت یہ سرکاری اراضی خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2017 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ اچھرہ بازار لاہور میں واسا کا ٹیوب ویل نصب ہے

(ب) یہ درست نہیں ہے کیونکہ ٹیوب ویل اور پانی کی ٹینکی واسا کی زمین پر ہے، مزید یہ کہ واسا کی زمین واسا کے زیر استعمال ہے جس پر کسی کا کوئی قبضہ نہیں ہے۔ بقیہ زمین TMA کے زیر استعمال ہے۔ اس پر قبضہ ہونے یا نہ ہونے کے متعلق سوال TMA سے پوچھا جائے۔

(ج) اس سوال کا جواب جزو (ب) کے اندر دیا جا چکا ہے۔ واسا کی زمین پر کسی کا قبضہ نہیں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2017)</u>

بروز جمعرات مورخہ 27اپریل 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

ساہیوال شہر میں سیوریج اور پی پی 222 میں سیوریج کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*8862:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال شہر کے کتنے علاقوں میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی 222 کے دیہات / علاقے جن میں سیوریج سسٹم موجود نہ ہے ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں اور ان دیہات میں کب تک سیوریج دینے کا ارادہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے کیا حکومت کا Re facilitation کا ارادہ ہے تو کب تک؟

(د) کیا حکومت ساہیوال شہر اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال سٹی کے سیوریج کا ڈسپوزل R-87/6-R,94/6-R,89/6 میں ہے جس کا پرسان حال نہ ہے گندے پانی نے عوام کی زندگیوں کو اجیرن کر دیا ہے کیا اس کا تدارک کیا جارہا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ساہیوال شہر میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں ایک ایک سیوریج سسٹم بچھانے کا منصوبہ مکمل کیا گیا جن کی تفصیل One Page Note کی صورت میں (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد ساہیوال شہر کے شمالی علاقے جیسے کہ محمدیہ ٹاؤن، جواد ٹاؤن، شادمان ٹاؤن، فیصل ٹاؤن، پاک ایونیو کالونی، حبیب ٹاؤن، کوٹ خادم علی شاہ، گنج شکر کالونی، مدینہ ٹاؤن، فرید ٹاؤن کا شمالی علاقہ، محمد پور روڈ کے ساتھ تمام آبادیاں، اڈہ R-89/6 اور چک نمبر R-89/6 کو سیوریج کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

(ب) تحصیل ساہیوال حلقہ پی پی 222 میں کل 99 دیہات ہیں جن میں سے 15 دیہاتوں میں سیوریج / ڈرینج سسٹم موجود ہے تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ باقی 84 دیہاتوں میں جزوی طور پر ڈرینج سسٹم موجود ہے۔ تاہم ان دیہاتوں میں حکومت ترجیحی بنیادوں پر سیوریج / ڈرینج سسٹم دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ساہیوال شہر کا سیوریج سسٹم پرانااور ضروریات کے لئے ناکافی ہے۔ تاہم کبھی کبھار کوئی نہ کوئی بندش ہو جاتی ہے جو کہ معمول کا عمل ہے۔ حکومت ساہیوال شہر کے سیوریج سسٹم کو مزید بڑھانا چاہتی ہے۔

(د) ساہیوال شہر اور اس کے گردونواح کے علاقوں مثلاً چک نمبرR-6/94اور چک نمبرR-6/87میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے۔ جن کو گاؤں کی یوزر کمیٹیاں چلا رہی ہیں۔ تاہم حکومت ان علاقوں میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ساہیوال شہر کے شمالی حصے کے تین ڈسپوزل R-6/89،R-6/93اور کچا نور شاہ روڈ پر واقع ہیں جن کی دیکھ بھال میونسپل کارپوریشن کر رہی ہے اور اچھے طریقے سے چلا رہی ہے۔ تاہم ان دنوں بجلی کی طویل بندش کی وجہ سے کچھ مسائل درپیش آ رہے ہیں۔

لوڈشیڈنگ کے دوران گندے پانی کو گلیوں میں پھیلنے سے روکنے کیلئے تمام ڈسپوزل اسٹیشنز پر ڈیزل جنریٹر موجود ہیں جن کی مدد سے یہ مسئلہ حل کرنے کی ہمہ وقت کوشش کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25اپریل2017)</u>

لاہور: ٹاؤن شپ میں قبرستان کی اراضی پر قبضہ کی تفصیلات

*2599: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نل ڈی ٹو ٹاؤن شپ لاہور میں 26کنال 5مرلہ رقبہ پر مشتمل مسلمانوں کے لئے مخصوص قبرستان کی جگہ میں سے کچھ جگہ پر قبضہ کر کے ایک گتہ فیکٹری قائم کی گئی ہے یہ گتہ فیکٹری کتنے عرصہ سے قائم ہے؟

(ب) حکومت نے گتہ فیکٹری کے مالکان سے قبرستان کی جگہ خالی کروانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اسی طرح قبرستان کے 12مرلہ رقبہ پر نیئر کارپٹ فیکٹری کی انتظامیہ نے قبضہ کر کے راستہ بنایا ہوا ہے ان سے راستہ واپس لینے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16ستمبر2013تاریخ ترسیل 23نومبر2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ایل ڈی اے کے شعبہ ٹاؤن پلاننگ کے فراہم کردہ پارٹ پلان برائے قائداعظم ٹاؤن سکیم لاہور (ٹاؤن شپ) کے مطابق بلاک NIL سیکٹر ڈی ٹو میں واقع رقبہ تعدادی 25 کنال 14 مرلے 50 مربع فٹ قبرستان کے لیے مختص ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ موقع کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 18 مرلے 209 مربع فٹ پر محیط گتہ فیکٹری تجاوزات کی صورت میں قبرستان کے لیے مختص شدہ اراضی پر قائم ہے۔ یہ فیکٹری تقریباً 15 سال سے زیادہ عرصہ سے قائم ہے۔

(ب) قبرستان میں تجاوزات کی مسماری اوراس کی اراضی واگزار کروانے کا معاملہ ایل ڈی اے کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی اجازت پر جاری شدہ حکمنامہ کے مطابق متعلقہ ڈپٹی کمشنر صاحب کو اپنے علاقوں میں موجود قبرستانوں کا نگران مقرر کیا گیا تھا جو حال میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کے زیر انتظام ہے۔ اس ضمن میں محکمہ HUD & PHE حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبری SO(D-II)2-10/96 مورخہ 16.09.1999 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ قبرستان کے پچھلی طرف موجود نیئر کارپٹ فیکٹری کی انتظامیہ نے قبرستان کی 11 مرلہ 40 مربع فٹ جگہ پر قبضہ کرکے راستہ بنایا ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2015)</u>

بہاولپور شہر میں نئی ہاؤسنگ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*5565: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر اوراس سے ملحقہ علاقہ جات میں عوام کے لئے نئی ہاؤسنگ سکیم بنائی جارہی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر جواب نہ میں ہے تو کیا حکومت اس قسم کا کوئی ارادہ رکھتی ہے کہ کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم شروع کی جا سکے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) حکومت نے بہاولپور شہر میں نئی ہاؤسنگ سکیم نمبر 4 بنانے کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2012.13 میں شامل کی تھی جس کے مطابق محکمہ ہذا نے 100 ایکڑ جگہ برلب احمد پور کینال برائے نزد علی ہاؤسنگ سکیم بہاولپور تجویز کی تھی جس کی منظوری ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی بہاولپور نے مورخہ 11.08.2012 کو دی تھی اِس کے بعد ڈائریکٹر جنرل ہاؤسنگ نے بذریعہ چٹھی نمبر AP-3(617-675/2012 مورخہ 04-10-12 ہاؤسنگ اسکیم کی منظوری دی بعدازاں اس جگہ کا موجودہ مارکیٹ ریٹ جانچنے کے لئے اسسٹنٹ کمشنر سٹی بہاولپور کو تحریر کیا جس پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی بہاولپور نے مورخہ 12.07.2014 کو موجودہ مارکیٹ ریٹ۔/80,00,000 روپے فی ایکڑ متعین کی جس پر بعد میں ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی بہاولپور نے اعتراض کیا کہ سکیم کے رقبہ کی قیمت بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے فی مرلہ قیمت میں اضافہ ہوگا لہذا کم آمدنی والوں کے لیے اس جگہ پر ہاؤسنگ سکیم بنانے کی تجویز منسوخ کر دی گئی اور نئی جگہ کے تعین کے لئے کہا گیا تاہم بہاولپور میں ہاؤسنگ سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 18۔2017 میں شامل نہ ہے۔ لہذا نئی ہاؤسنگ اسکیم 18۔2017 میں نہیں بنائی جارہی۔

(ب) حکومت نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کوشش ہے کہ سرکاری زمین بہاولپور شہر کے اردگرد دستیاب ہوسکے جگہ کی دستیابی پر نئی ہاؤسنگ سکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام 19۔2018 میں شامل کرلیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)</u>

لاہور: گریٹر اقبال پارک سے متعلقہ تفصیلات

*8567: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گریٹر اقبال پارک لاہور کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کون کون سی سہولیات اس میں فراہم کی گئی ہیں؟

(ب)اس پارک کی تزئین و آرائش / مرمت کن کن ملازمین کی زیر نگرانی ہوئی ہے،اس وقت اس پارک میں تعینات ملازمین کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(ج)اس پارک کے لئے کون کون سی اشیاء کس کس فارم / کمپنی سے کتنی کتنی مالیت میں خرید کی گئیں کیاان کی خرید کا ٹینڈر ہوا تھا تو کب، نیز اس میں کس کس پارٹی / فرم نے حصہ لیا تھا یہ ٹینڈر کس کو دیا گیا اور ٹینڈر پاس کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا اس پارک کے لئے زمین بھی خرید کی گئی ہے؟

(ہ)اس پارک کا پہلے نام کیا تھا اور اب اس کا نام تبدیل کرنے کی کیوں ضرورت محسوس کی گئی؟

(و) کیا حکومت اس پارک کی تعمیر اور خرید کردہ اشیا کی بابت انکوائری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گریٹر اقبال پارک لاہور کی تعمیر پر ہارٹیکلچر کے متعلقہ اشیاء پر تقریباً۔/142,187,250 روپے اور پی ایچ اے کے انجینئرنگ برانچ کا تقریباً 1186.749 ملین روپے مندرجہ ذیل سہولیات پر خرچ ہوئے۔اس پروجیکٹ میں مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

1۔ڈانسنگ فاؤنٹین	2۔فوڈ کورٹس	3۔واش رومز	4۔بچوں کے کھیلنے کی سہولیات
5۔بلٹ فاؤنٹین	6۔نیشنل ہسٹری میوزیم	7۔ کینٹینز	8۔اکھاڑہ
9۔قومی ہیروز کی یادگاریں	10۔سافٹ ویل ٹرین	11۔ بگھی	12۔پارکنگ ایریا
13۔تاریخی / آرائشی دروازہ	14۔سکیورٹی سسٹم	15۔سولر سسٹم	16۔مزار حفیظ جالندھری کی تزئین و آرائش اور مرمت
17۔ایڈمن بلاک	18۔آرائشی روشنیوں و برقی قمقموں کا نظام	19۔ جھیل	

(ب)اس پارک کاڈیزائن نیسپاک نے بنایاہے۔Resident Supervision کی ذمہ داری ایسوسی ایٹ کنسلٹنگ انجنیئرنگ (ACE) کے سپرد تھی۔ جبکہ تعمیر کا کام حبیب کنسٹرکشن کمپنی کوپیپرا کے قوانین کے مطابق الاٹ کیا گیا۔

اس پارک کی تزئین وآرائش پی ایچ اے کے مندرجہ ذیل ملازمین کے زیرِ نگرانی ہوئی۔

اختر محمود سابقہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، جاوید حامد موجودہ پروجیکٹ ڈائریکٹر، طاہر سلطان پروجیکٹ ڈائریکٹر سول، محمد انصر لطیف اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ارشد علی جنید اشتیاق عامر شاہین ذیشان سرور سب انجنیئرز

اس وقت پارک میں تعینات ملازمین کے نام اور عہدے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس پارک کاٹینڈرPPRA کے زیرِ نگرانی حبیب کنسٹرکشن کمپنی کوالاٹ کیا گیااور تعمیر کے دوران متعلقہ اشیاء کی خریداری اسی کمپنی کے سپرد تھی اس پارک کے ٹینڈر میں مندرجہ ذیل پارٹی / فرم نے حصہ لیا۔

1۔ حبیب کنسٹرکشن 2۔آئی کین جائنٹ وینچر عالم خان برادرز

اوراس کاٹینڈر پاس کرنے والے ملازمین کے نام، عہدے اور گریڈ درج ذیل ہیں۔

1۔ میاں شکیل احمد ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے 2۔ناہید گل بلوچ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے

3۔ خواجہ عرفان اسلم، ڈائریکٹرانجینئرنگ گریڈ18 4۔ملک ریاض، ڈپٹی ڈائریکٹر گریڈ18

5۔ منیب ہارون، اسسٹنٹ ڈائریکٹر گریڈ17۔

ادارہ ہذاکے مانیٹرنگ اینڈآپریشن ڈیپارٹمنٹ نے مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کی۔

1۔پونڈاریٹر2۔ مختلف اقسام کے آرائشی گملے3۔ فوارے4۔ جدید گھاس کاٹنے کی مشینیں5۔ گالف کارٹس وبرقی موٹر سائیکل

(د)زمین نہیں خریدی گئی۔

(ہ)اس پارک کانام مینارِپاکستان تھا۔اس سے ملحقہ سپورٹس کمپلیکس، سوئمنگ پول، کرکٹ، ہاکی گراؤنڈاور پہلوانوں کااکھاڑہ موجود تھا۔ حکومت پنجاب لاہور نے مذکورہ بالا تمام ایریا کو نئے منصوبے جس کانام گریٹر اقبال پارک کانام دیااورNESPAK کے پیشہ ورانہ اعلیٰ ماہرین نے اس کی ڈیزائننگ کی ہے جس پر عمل درآمد کے لیے پی۔ایچ۔اے کوتفویض کیا گیاہے جو کہ پاکستانی عوام کیلئے بہت بڑاتحفہ ہوگا۔

(و)ہاں حکومت اس پارک کی تعمیر اور خرید کردہ اشیاء کی بابت انکوائری تیسری پارٹی نیسپاک سے کروا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2017)

لاہور:۔ جوہر ٹاؤن میں واقع ایکسپو سنٹر کے قریب پلاٹوں سے متعلقہ تفصیلات

*8583: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور میں Expo Center کے قریب ایک ہوٹل بنانے کے لئے پلاٹ / زمین ایک پارٹی کو فراہم کی گئی ہے یہ پلاٹ / زمین کس پارٹی کو کن شرائط / ٹرمز پر فراہم کی گئی اس کا رقبہ کتنا ہے اس کا کرایہ کتنا ہے اور یہ کتنے عرصہ کے لئے اس ہوٹل کی انتظامیہ کو فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اگر اس کی Auction کی گئی تھی تو کب، کس نے کی تھی، اس کی اگر کوئی Auction کمیٹی تھی تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ جگہ ہوٹل کی بجائے ایک سپر مال شاپنگ پلازہ کے لئے استعمال کی جا رہی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور ایل، بلاک میں واقعہ پارک جس کے ایک کارنر پر پولیس چوکی ہے وہ پارک اس ہوٹل کی انتظامیہ نے قبضہ کر کے اپنا کنسٹر کشن کا سامان اس میں رکھا ہوا ہے اور پارک کی حالت تباہ کر دی گئی ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) جوہر ٹاؤن لاہور میں Expo Center کے قریب M/S NISHAT HOTELS AND PROPERTIES (PVT) LTD نے نیلام عام میں خرید کیا۔ مذکورہ پلاٹ کی نیلامی جن شرائط کے تحت ہوئی وہ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس پلاٹ کا رقبہ 119 کنال

06مرلہ 73مربع فٹ ہے۔ یہ پلاٹ ایک کروڑ چوراسی لاکھ پانچ ہزار روپے فی کنال کے لحاظ سے فروخت کیا گیا۔

(ب)اس پلاٹ کی نیلامی مورخہ 17.09.2012 کو منعقد ہوئی جو کہ لاہور ترقیاتی ادارہ کی مجلس نیلام Auction Committee کی زیر سرپرستی ہوئی۔ مذکورہ مجلس کے ممبران کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ جگہ سپر مال شاپنگ پلازہ کے لیے استعمال کی جارہی ہے جو کہ لاہور ترقیاتی ادارہ کے منظور شدہ قوانین کے مطابق ہے۔ (منظوری کی کاپی تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) سکیم پلان کے مطابق ایل۔ بلاک جوہر ٹاؤن لاہور میں کوئی پارک موجود نہ ہے۔ مذکورہ سوال میں جس جگہ کو پارک سائٹ ظاہر کیا گیا ہے وہ حقیقتاً 40 میٹر چوڑی سڑک کی جگہ ہے۔ جو ایل۔ بلاک اور ٹریڈ سنٹر بلاک کے درمیان واقع ہے۔ مذکورہ جگہ کی ایک طرف چھوٹی پختہ سڑک بن چکی ہے جبکہ باقی جگہ جوں کی توں موقع پر خالی موجود ہے۔ اور کسی طرح کی کنسٹرکشن کے سامان کے لیے استعمال نہ ہو رہی ہے تاہم یہ بات درست ہے کہ اس سڑک کی جگہ کے ایک کارنر پر عارضی پولیس چوکی موجود ہے جو کہ تھانہ نواب ٹاؤن لاہور سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2اکتوبر 2017)

ڈیرہ غازی خان میں خواتین کے لئے پارک بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*8741: محترمہ نجمہ بیگم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع ڈیرہ غازی خان میں خواتین کی سیر و تفریح کے لیے کوئی پارک نہیں ہے کیا حکومت خواتین پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2فروری 2017 تاریخ ترسیل 3مارچ 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ضلع ڈیرہ غازی خان شہر میں دو عدد پارکس جس میں نمبر 1 نواز شریف پارک جو کہ 14 ایکڑ پر مشتمل ہے وہ صرف فیملیز کے لیے مختص کیا گیا ہے جبکہ نمبر 2 ارشاد نوحی پارک 2 ایکڑ پر مشتمل ہے جو صبح کے وقت صرف خواتین کی سیر وتفریح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2017)

لاہور:۔ ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر جوہر ٹاؤن میں پلاٹ کی فروخت اور نیلامی سے متعلقہ تفصیلات

*8834: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں 119 کنال 9 مرلے 73 مربع فٹ پر مشتمل پلاٹ میسرز نشاط ہوٹلز اینڈ پراپرٹی لمیٹڈ کو کب کتنی رقم کے عوض دیا گیا؟

(ب) اس کی کتنی رقم مذکورہ پارٹی سے وصول کی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) اس پلاٹ کی نیلامی کب ہوئی تھی یہ نیلامی کس کس آفیسر کی نگرانی میں ہوئی تھی؟

(د) اس پلاٹ / قطعہ اراضی پر اس وقت کون کون سی بلڈنگ / پلازہ جات / ہوٹل بنائے جا رہے ہیں اگر ان کا نقشہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے تو اس کی کاپی فراہم کی جائے اور اس نقشہ کی منظوری سے کتنی فیس سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی ہے؟

(ہ) اگر اس پلاٹ کی نیلامی کے خلاف کوئی شکایت / درخواست بھی ایل ڈی اے یا دیگر کسی اتھارٹی کو موصول ہوئی تو اس پر کیا ایکشن لیا گیا، اس بابت تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 فروری 2017 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں 119 کنال 9 مرلے 73 مربع فٹ پر مشتمل پلاٹ میسرز نشاط ہوٹلز اینڈ پراپرٹی لمیٹڈ نے۔ /18,450,000 روپے فی کنال میں خریدا۔

(ب) پلاٹ کی کل مالیت کی مد میں مذکورہ پارٹی سے۔/2,203,293,360 روپے وصول کیے گئے۔کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

(ج)اس پلاٹ کی نیلامی مورخہ (17.09.2012) کو منعقد ہوئی جو کہ لاہور ترقیاتی ادارہ کی مجلس نیلام کی زیر سرپرستی ہوئی جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں K-9M-73Sft119 پر مشتمل پلاٹ کا نقشہ ایل ڈی اے سے مورخہ 18.02.2013 کو پاس ہوا جس کی بلڈنگ پلان فیس۔/4,13,87,500 روپے اور۔/26,84,500 روپے ایل ڈی اے اکاؤنٹ میں جمع شدہ ہے۔اس پلاٹ کا ترمیم شدہ پلان مورخہ 25.04.2016 کو پاس ہوا جس کی 12 منزلیں،3.بیسمنٹ، 4 میزانائن فلور پاس ہیں۔ جس کی بلڈنگ پلان فیس۔/4,56,03,690,۔/8,22,27,200 اور 12,26,600 روپے ایل ڈی اے میں جمع شدہ ہے۔اس قطعہ اراضی پر ہوٹل اور شاپنگ مال تعمیر ہیں۔

(ہ) ریکارڈ کے مطابق اس پلاٹ کی نیلامی کے خلاف کوئی شکایت / درخواست ایل ڈی اے کو موصول نہ ہوئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2017)</u>

لاہور شمع چوک تا سمن آباد چوک گندے نالے کو کور کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8885: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شمع چوک لاہور تا سمن آباد چوک تک گندے نالے کو cover کرنے کا منصوبہ کب منظور ہوا اور کب مکمل ہوا؟

(ب) مذکورہ گندے نالے کو ڈھاپنے کے لئے کتنا عرصہ لگا؟

(ج) اس پر کتنی لاگت آئی اور ٹھیکہ کس فرد یا فرم کو دیا گیا؟

(د) مذکورہ گندے نالے کو ڈھاپنے میں غیر معیاری کام پر ذمہ داران کا تعین ہوا یا نہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تعمیراتی منصوبہ "دورویہ سڑک ایل او ایس فیروزپور روڈ تا ملتان روڈ لاہور بتاریخ 16.03.2013" کو ایل ڈی اے کی اتھارٹی میٹنگ میں منظور ہوا اور منصوبہ پر کام جون 2015 میں مکمل ہوا۔

(ب) مذکورہ تعمیراتی منصوبہ 17 ستمبر 2013 کو شروع ہوا اور جون 2015 میں مکمل ہوا۔

(ج) اس منصوبہ کی تخمینہ لاگت 4431.429 ملین روپے ہے اور اس کا ٹھیکہ تقابلی ٹینڈرنگ کے بعد M/s ZKB-RELIABLE (JV) کو دیا گیا۔

(د) مذکورہ تعمیراتی منصوبہ کی تعمیر کا معیاری کام معروف کنسلٹنٹ فرموں M/s NESPAK-ECSP (JV) کی زیرِ نگرانی مکمل ہوا۔ جس کی ڈیزائننگ بھی انہی فرموں سے کروائی گئی۔ اس کام کا معیار بہت اعلیٰ ہے اور کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)</u>

لاہور نیو مزنگ میں صاف پانی سے متعلقہ تفصیلات

*8886: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیو مزنگ لاہور کا علاقہ تاحال پینے کے صاف پانی سے محروم ہے؟

(ب) حکومت وہاں پر کب تک صاف پانی مہیا کرنے یا فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) نیو مزنگ لاہور میں حکومت نے کل کتنے فلٹریشن پلانٹ کب لگائے اور انکی تنصیب پر کل کتنی لاگت آئی؟

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا؟

(ہ) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عرصہ کتنا مقرر کیا گیا، کیا یہ درست ہے کہ فلٹریشن پلانٹ مقرر وقت پر نہیں لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ مزنگ اچھرہ سب ڈویژن کا علاقہ صاف پانی سے محروم ہے۔اس علاقے میں تین عدد ٹیوب ویل ہیں۔ایک عدد CFS-4 رسول پارک اولڈ، ایک عدد CFS-2 ٹیوب ویل رسول پارک نیو اور تیسرا CFS-2 پنج پیر روڈ سے پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری ہے۔

(ب) حکومت وہاں پر 2017 کے آخر تک (آئی پور پیکیج) کے تحت ایک اور فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) دو عدد فلٹریشن پلانٹس، ایک عدد فلٹریشن پلانٹ رسول پارک نیو ٹیوب ویل پر 2015ء میں واسا نے لگایا ہے جس کی لاگت 3.7 ملین روپے ہے جبکہ دوسرا پنج پیر روڈ پر فلٹریشن پلانٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ نے لگایا ہے۔

(د) نیو مزنگ لاہور میں فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ٹھیکہ KSB کمپنی کو دیا گیا

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ واسا لاہور نے فلٹریشن پلانٹ اپنے مقررہ وقت پر نہیں لگائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

لاہور:۔ناجائز تجاوزات کے حوالے سے وصول ہونے والی درخواستوں پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*8901: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم فروری 2017 سے اب تک سیکرٹری ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کو لاہور شہر سے کتنی درخواستیں ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالہ سے وصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عوام کی جانب سے دی گئی درخواستوں پر محکمہ صرف نشان لگا کر چلا جاتا ہے اور بعد میں لوگ محکمہ کے اہلکاروں سے مک مکا کر لیتے ہیں اور محکمہ برائے نام کارروائی کرتا ہے اور ان Encroachment کا مکمل خاتمہ نہیں کرتا اور عوام کا مسئلہ جوں کا توں ہی رہتا ہے؟

(د) اگر جواب درست ہے تو کیا حکومت تجاوزات کے خلاف آپریشن نہ کرنے والے اہلکاروں کو چیک کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ ایل ڈی اے میں یکم فروری 2017 سے 11 اپریل 2017 تک 32 درخواستیں ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے وصول ہوئیں ان وصول شدہ درخواستوں پر محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے ایل ڈی اے نے اپنے دائرہ کار میں آنے والی ناجائز تجاوزات کو ختم کر دیا ہے۔ البتہ اپنی حدود میں تجاوزات کو ختم کرنا متعلقہ TMA کا کام بھی ہے۔

(ب) جواب شق نمبر الف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ ایل ڈی اے اپنی سکیموں میں ناجائز تجاوزات پر صرف نشان نہیں لگاتا بلکہ اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی ناجائز تجاوزات کو قانون کے مطابق فوری کارروائی کر کے ختم کرتا رہتا ہے۔

(د) کارروائی نہ کرنے کی بابت اگر کوئی شکایت وصول ہوئی تو محکمہ متعلقہ اہلکاروں کے خلاف حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)</u>

لاہور:۔ یو سی 79 مہاجر آباد میں واٹر ورکس اور پارک کی اراضی کے حوالے سے متعلقہ تفصیلات

*8905: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا محکمہ ہاؤسنگ کے چلڈرن پارک، قبرستان اور واٹر ورکس کی اراضی قانونی طور پر کسی پرائیویٹ فرد کو الاٹ / فروخت کی جا سکتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ یو سی۔79 مہاجر آباد سوڈیوال ملتان روڈ لاہور جہاں پانی والی ٹینکی و ٹیوب ویل نصب ہیں اور اسی اراضی کے بقیہ حصے پر بچوں کا پارک بھی تھا محکمہ نے 1990 میں اس سرکاری اراضی کو اونے پونے صرف ہزاروں روپے میں غیر قانونی طور پر فروخت کر دیا تھا؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس اراضی کو پرائیویٹ شخص سے حاصل / خرید کر کے دوبارہ اس جگہ پر چار دیواری بنا کر بچوں کا پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ پانی والی ٹینکی کے ساتھ خالی جگہ بچوں کے پارک کیلئے مختص نہ کی گئی تھی۔

محکمہ ہاؤسنگ نے سوڈیوال کالونی لاہور میں واٹر ورکس / پانی والی ٹینکی کے لیے اراضی مختص کی اور اس میں پانی کی ٹینکی اور ٹیوب ویل لگایا ٹینکی کے ساتھ والا رقبہ خالی پڑا رہا۔ مختلف لوگوں نے سال 1990 میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو وہ خالی جگہ الاٹ کرنے کے لیے درخواستیں گزاریں۔ جس پر محکمہ نے ایک سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ کو ارسال کی سمری منظور ہونے کے بعد خالی جگہ پر پلاننگ کر کے 6 عدد پلاٹس برقبہ 4.5 مرلے فی پلاٹ جن کا کل رقبہ 1 کنال 7 مرلے بنتا ہے جو کہ درخواست گزاروں کو الاٹ کر دیئے تھے۔

(ج) الاٹ شدہ پلاٹوں کے الاٹیوں نے اپنے الاٹ شدہ پلاٹوں پر تعمیر مکمل کر لی ہے اور رہائش پذیر ہیں۔ ان پلاٹوں کی الاٹمنٹ کی منسوخی کے لیے محلہ داروں نے مختلف عدالتوں میں کیسز دائر کئے جو کہ سول کورٹ تا سپریم کورٹ آف پاکستان ان الاٹیوں کے حق میں فیصلہ ہو چکا ہے اور محکمہ عدالتی فیصلوں کا پابند ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)</u>

پنجاب میں او ڈی ایف ڈیکلئر کردہ گاؤں سے متعلقہ تفصیلات

*8941: جناب رمیش سنگھ اروڑہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) 16-2015 میں کتنے گاؤں کو ODF ڈیکلیر کیا گیا ایوان کو تفصیل کے ساتھ آگاہ کیا جائے ؟

(ب) ODF ڈیکلیئر کرنے کے لئے کونسا طریقہ استعمال کیا گیا ؟

(ج) ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ ODF ڈیکلیئر کئے گئے گاؤں کو مستقل طور پر ODF رکھنے کے لئے کیا Strategy بنائی گئی ہے؟

(د) 17-2016 اور 18-2017 میں کتنے گاؤں کو مزید ODF کرنے کا پروگرام ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صوبہ پنجاب میں 2010 کے سیلاب کے بعد مختلف این جی اوز نے بین الاقوامی اداروں کے تعاون سے متاثرہ دیہاتوں میں اوڈی ایف کے کام کا آغاز کیا۔ اس کے بعد 2012 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اپنے کمیونٹی ڈویلپمنٹ یونٹ کے ذریعے یونیسیف کے تعاون سے رحیم یار خان میں پہلا پراجیکٹ چلایا جس کے بعد بین الاقوامی اداروں کے تعاون سے مزید علاقوں میں یہ کام پھیلایا گیا۔ پراجیکٹ کی اہمیت کے پیش نظر 16۔2015 میں حکومت پنجاب نے ADP کے تحت اوڈی ایف پروگرام کے لیے 400 ملین روپے مختص کیے۔ جس کے تحت 36 اضلاع میں مزید 3360 دیہات اوڈی ایف کرنے کا ہدف ملا۔ اس وقت پنجاب میں مختلف اداروں کی کوششوں سے کل 2159 دیہات اوڈی ایف ہو چکے ہیں جبکہ مزید 4946 دیہاتوں میں یہ پراجیکٹس چل رہے ہیں۔ جس میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، محکمہ لوکل گورنمنٹ اور این جی اوز کی طرف سے پراجیکٹس چلائے جا رہے ہیں۔ صرف 16۔2015 کے دوران 650 دیہاتوں کو اوڈی ایف کیا گیا۔

(ب) سوشل موبلائزیشن کے مراحل مکمل کرنے کے بعد گاؤں کو ODF ڈیکلیئر کرنے کے لئے ڈپٹی کمشنر کی طرف سے 13 افراد (محکمہ صحت، تعلیم اور لوکل گورنمنٹ) پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جاتی ہے جو مکمل معائنہ کرنے کے بعد گاؤں کو ODF سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔ اس عمل میں محکمہ تعلیم، محکمہ صحت اور لوکل گورنمنٹ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوشل موبلائزیشن کے لیے بین الاقوامی سطح پر رائج اور تسلیم شدہ مکمل صفائی کے طریقہ ہائے کار کو اختیار کیا گیا جس کے درج ذیل مراحل ہیں:

گاؤں اور سکولوں کے انتخاب کے بعد دیہی تنظیموں کا بنانا کہ گاؤں والے اس پراجیکٹ کا بالواسطہ حصہ بن سکیں۔اسی طرح گاؤں میں دیہی وسیلہ کار کا انتخاب تاکہ وہ آگاہی مہم میں بھرپور کردار ادا کریں اور مستریوں اور کاروباریوں کی نشان دہی تاکہ وہ لیٹرین کی تعمیر میں اپنی مہارتیں پیش کر سکیں۔انتخاب کے بعد صلاحیتوں کی تعمیر بذریعہ ٹریننگ کی جاتی ہے تاکہ وہ فیلڈ میں جاکر آگاہی مہم کے طے شدہ طریقہ کار کو بہترین انداز میں انجام دے سکیں اور گاؤں والوں میں مکمل صفائی کے شعور اور واقفیت کو اجاگر کر سکیں۔
اسی کے ساتھ ساتھ گاؤں کے سکولوں کے طلبہ اور اساتذہ میں صفائی کی اہمیت کے حوالے سے مہم چلائی جاتی ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے ہر سکول میں واش کلب قائم کیا جاتا ہے جس میں سکول کے ہونہار بچے اور اساتذہ شامل ہوتے ہیں۔
ٹریننگ کے بعد گاؤں کا بیس لائن ڈیٹا اکٹھا کیا جاتا ہے اور پھر اہم مرحلہ جسے ٹریگرنگ کہتے ہیں کا آغاز ہوتا ہے۔ٹریگرنگ کے تمام مراحل جن میں تعارف اور میل جول کا بڑھانا، گاؤں کا نقشہ بنوانا، گاؤں کے گرد چکر لگانا، انسانی فضلے کا حساب کتاب، انسانی فضلے کے پھیلاؤ کا عمل اور گندگی سے پیدا ہونے والی بیماریاں اور اخراجات اور ان مسائل کا حل وغیرہ اختیار کیے جاتے ہیں۔اس مرحلے کے دوران ہر گھر سے کوئی ایک فرد یا نمائندہ موجود ہوتا ہے اور 30 سے 40 افراد کی موجودگی میں یہ عمل کیا جاتا ہے۔
اس کے بعد اگلے مرحلے میں گاؤں والوں کے ساتھ صحت وصفائی کے متعلق شعور اجاگر کرنے کے حوالے سے بھی سیشنز کیے جاتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ پانی صاف کرنے کے مختلف طریقہ کار بھی سکھائے جاتے ہیں۔یہ مراحل بچوں، خواتین، مرد، خصوصی افراد اور بزرگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ان کی شمولیت سے کیے جاتے ہیں۔ایسے سیشنز کا انعقاد گلی یا محلے اور سکولوں دونوں میں علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔ بیس لائن اور ٹریگرنگ کے عمل میں ایسے تمام گھرانوں کی نشان دہی کی جاتی ہے کہ جن کے ہاں لیٹرین نہیں ہے یا اس کا استعمال نہیں کرتے یا اس کی مرمت کی ضرورت ہے۔اور پھر گاؤں کا ایکشن پلان تیار کیا جاتا ہے جس پر عمل درآمد کیلئے دیہی صفائی کمیٹی، وسیلہ کار اور محکمہ کا سٹاف اہم کردار ادا کرتا ہے۔گاؤں کو ODF ڈیکلیئر کرنے کے لئے ڈپٹی کمشنر کی طرف سے 3 افراد (محکمہ صحت، تعلیم اور لوکل گورنمنٹ) پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جاتی ہے جو مکمل معائنہ کرنے کے بعد گاؤں کو ODF سرٹیفیکیٹ جاری کرتی ہے۔

(ج)گاؤں کی سطح پر ویلیج واش کمیٹی جبکہ سکول میں سکول واش کلب بنائے جاتے ہیں جن کو ODF کی حالت برقرار رکھنے کے لیے ٹریننگ دی جاتی ہے۔ محکمہ کے کمیونٹی ڈویلپمنٹ سٹاف سے نگرانی کے لیے دورہ جات کیے جاتے ہیں۔ ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ واش کمیٹی ہے جو ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں عمل کی نگرانی کرتے ہیں۔

پاکستان اپروچ ٹوٹوٹل سینیٹیشن کے تحت ODF پہلا درجہ ہے۔اگلے درجے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ ODF گاؤں میں مکمل سینیٹیشن کے لائحہ عمل کے لیے سیوریج یانالیوں کے نظام اور گندے پانی کے نکاس کے نظام کو متعارف کروایا جائے۔

(د)18۔2017 تک تقریباً5000 گاؤں مزید ODF ہو جائیں گے۔اس کام کو وسیع پیمانے پر پھیلانا تبھی ممکن ہے جب حکومتِ پنجاب اور دیگر سٹیک ہولڈرز اپنے وسائل اس عمل کے لیے مختص کریں گے اور اس عمل کو بنیاد بنا کر اگلی سرگرمیاں اختیار کریں گے۔ مکمل صفائی کے نظام کو قائم کرنے کے لیے حکومت اپنے ریگولر پروگرام کے تحت کمیونٹی میں شعور اجاگر کرنے کے لیے وسائل مہیا کرے اور بذریعہ ٹیم ورک انہیں یکجاہ کرے اور مستقل پلاننگ اختیار کرے۔دوسری طرف کمیونٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے گھر اور گاؤں کی صفائی کو قائم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کا مظاہرہ کریں۔یقیناً اسی طرح پنجاب اور پاکستان صحیح معنوں میں ترقی کے اگلے درجے میں داخل ہو سکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

جہلم شہر میں واٹر سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8942: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جہلم شہر کی صرف 45 فیصد آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت میسر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر کی 45 فیصد آبادی کو جو واٹر سپلائی کیا جارہا ہے وہ بھی مضر صحت ہے؟

(ج) کیا حکومت اس شہر میں موجود واٹر سپلائی کی بہتری کے لئے کوئی منصوبہ بندی کر رہی ہے نیز بقیہ شہر میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جہلم شہر کی 45 فیصد سے زیادہ آبادی کو واٹر سپلائی اسکیم کی سہولت میسر ہے

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ جو پانی مہیا کیا جارہا ہے وہ مضر صحت ہے واٹر سپلائی کی فراہمی متعلقہ میونسپل کمیٹی جہلم کے ذمہ ہے لیبارٹری رپورٹ کے مطابق ٹیوب ویلوں کا پانی پینے کے مقررہ معیار کے مطابق ہے

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب جہلم شہر میں پانی کی بہتر سپلائی کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے اور اس پر مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

جہلم میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی بحالی و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8947: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جہلم شہر میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس، عدم بحالی و ضروری مرمت نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں یا اپنی استعداد سے کم کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں تو ضلع جہلم میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن پلانٹس کی بحالی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا موجودہ حکومت نے ضلع جہلم میں نصب شدہ واٹر فلٹریشن کا پرفارمنس آڈٹ کیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں؟

(د) آڈٹ کی روشنی میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے جہلم شہر میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا ہے۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے جہلم شہر میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا ہے البتہ حکومت پنجاب "پنجاب صاف پانی کمپنی" کے ذریعے فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب کا کام مرحلہ وار ترجیحی بنیادوں پر کرنے میں مصروف عمل ہے۔

(ج) چونکہ محکمہ ہذا نے کوئی فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا ہے۔ اس لئے غیر متعلقہ ہے اور مزید تفصیل بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

(د) غیر متعلقہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2017)

راولپنڈی پی پی 9 میں ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*8968: جناب آصف محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں پچھلے چار سالوں میں کل کتنی ترقیاتی سکیموں پر عمل درآمد کیا گیا تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) پی پی 9 راولپنڈی میں پچھلے چار سالوں میں کل کتنے ترقیاتی کام ہوئے اور ادا کی گئی رقوم کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) واسا راولپنڈی کے شہریوں کو کتنے گیلن پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو شہر کی کتنے فیصد آبادی کی ضرورت پوری کرتا ہے؟

(د) راولپنڈی میں پانی کی فراہمی کے لئے کتنے ٹیوب ویلز کتنے کیوسک کے، کس کس جگہ پر لگائے گئے ہیں اور ان میں سے کتنے ٹیوب ویل اپنی عمر پوری کر چکے ہیں، کتنے ٹیوب ویلز کے بور ختم ہو چکے ہیں، فی الوقت کتنے ٹیوب ویل بالکل صحیح کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا، راولپنڈی

پی پی9راولپنڈی کا علاقہ واسا کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

پی پی9راولپنڈی پچھلے چار سالوں میں RDA نے کسی اسکیم پر کام نہیں کیا ہے۔

(ب)واسا، راولپنڈی

پی پی9راولپنڈی کا علاقہ واسا کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی

کیونکہ کام ہی نہیں کیا گیا اس لئے رقوم کی تفصیلات نہیں ہیں۔

(ج)واسا، راولپنڈی

واسا راولپنڈی کے شہریوں کو55ملین گیلن پانی روزانہ فراہم کرتا ہے جو شہر کی90فیصد آبادی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور بقایا10فیصد آبادی زیر زمین پانی کو ذاتی ٹیوب ویل یا بور کے ذریعے استعمال کرتی ہے۔ کنٹونمنٹ بورڈز، ڈی۔ایچ۔اے، بحریہ ٹاؤن اور پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز اس میں شامل نہیں ہیں۔

(د)واسا، راولپنڈی

راولپنڈی میں پانی کی فراہمی کیلئے405ٹیوب ویلز0.25کیوسک کے مختلف جگہ پر لگائے گئے ہیں جن کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور یہ تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں۔اس کے علاوہ پچھلے دس سالوں میں60ٹیوب ویلز یا اپنی عمر پوری کر چکے ہیں یا ان کے بور ختم ہو چکے ہیں انکی تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔البتہ واسا نے ان کی جگہ نئے ٹیوب ویلز لگا دیئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب30اگست2017)</u>

لاہور: ستوکتلہ ڈرین کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8974: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ستوکتلہ ڈرین واقع بہار کالونی لیاقت آباد لاہور تعمیراتی کام پچھلے دس سال سے جاری ہے؟

(ب) اس کی تعمیر کب مکمل ہو گی؟

(ج) کیااس کی تعمیراتی کام کی کوئی معیاد مقرر کی گئی ہے؟

(د) اس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ یہ منصوبہ دس سال سے جاری ہے۔ یہ منصوبہ دس سال پہلے نہیں بلکہ 30.11.2012 کو شروع ہوا تھا۔ یہ منصوبہ نو ماہ کے عرصہ 30.08.2013 میں مکمل ہونا تھا۔ لیکن اس میں بہت سی رکاوٹیں آئیں جن کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) واپڈا کے 100 کھمبے جو کہ اس ڈرین کے راستے میں تھے ان کو منتقل کرنے کے لئے واپڈا نے کام کرنا تھا جو کہ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا۔

(ii) اس ڈرین کے راستے میں رہائشی آبادی کو بھی مسمار کرنا تھا۔ جس کے لئے وقت درکار تھا اور فنڈز کی منظوری محکمہ پلاننگ اور ڈیزائن بورڈ پنجاب نے مورخہ 22 دسمبر، 2015 کو دی ہے۔

(iii) مزید یہ کہ برسات کے موسم میں اس پر کام نہیں ہو سکا کیوں کہ برسات میں یہ اوور فلو ہو جاتا ہے اور کام کرنا ممکن نہیں۔ نالہ بہہ کر سڑک پر آ جاتا تھا۔

(ب) اس کی تعمیر 30 دسمبر، 2017 کو مکمل ہو جائے گی۔

(ج) تعمیر کی مدت منظوری کے وقت جون 2016 طے کی گئی تھی تاہم Land Aquisition کا عمل فروری 2017 میں مکمل ہوا اور اُس کے بعد سے کام پورے زور و شور سے جاری ہے۔ جس میں سے 85% کام مکمل ہو چکا ہے اور بقایا کام 03 دسمبر 2017 تک مکمل ہو جائے گا۔

(د) اس کی تعمیر کے لئے مختص کی گئی رقم Rs. 698.00 Million (مبلغ چھ سو اٹھانوے ملین روپے) ہے۔ جس میں سے مبلغ 275.00 ملین روپے سے زمین خریدی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)</u>

لاہور:۔ایل ڈی اے کی ہاؤسنگ کالونیاں اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*8997: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایل ڈی اے کی لاہور میں کتنی ہاؤسنگ کالونیاں ہیں ان کے نام، رقبہ اور یہ کب بنائی گئی تھیں؟

(ب) اس وقت ایل ڈی اے کس کس کالونی پر کام کر رہا ہے؟

(ج) ایل ڈی اے کے قاعدہ / قانون کے تحت ایک پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی کے لئے کتنا رقبہ اور کیا کیا فارملٹی درکار ہے؟

(د) اس وقت ضلع لاہور ایل ڈی اے کی حدود میں کون کون سی غیر قانونی / غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ کالونی پر کون کون افراد کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان غیر قانونی ہاؤسنگ کالونی کے خلاف ایل ڈی اے کیا ایکشن لے رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ / لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی کل 51 ہاؤسنگ سکیمیں ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت محکمہ ایل۔ڈی۔اے "ایل ڈی اے سٹی" ہاؤسنگ سکیم پر کام کر رہا ہے۔

(ج) ایل ڈی اے کے قاعدہ / قانون، "ایل۔ڈی۔اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014" کے مطابق ایک پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی کے لیے 100 کنال یا اس سے زائد رقبہ درکار ہوتا ہے اور اس سے کم ایریا کے لیے سب ڈویژن پلان ہوتا ہے۔ پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی کو پاس کروانے کیلئے مکمل تفصیل ایل۔ڈی۔اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 میں موجود ہے تاہم ایل۔ڈی۔اے کے قوانین کے مطابق ضروری کاغذات ملکیت، لے آؤٹ پلان، سروے پلان، سروس ڈیزائن اور دیگر متعلقہ کاغذات جمع کروانے ہوتے ہیں، جس کے بعد اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد بمطابق موجودہ قوانین و پلاننگ سٹینڈرڈ، لے آؤٹ پلان کو چیک کیا جاتا ہے اور درست پا کر منظور کر لیا جاتا ہے۔

(د) ایل۔ڈی۔اے اپنے قوانین، ایل۔ڈی۔اے ایکٹ 1975 (ترمیمی ایکٹ 2013) اور ایل۔ڈی۔اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 کے تحت غیر قانونی سکیموں کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کا اختیار رکھتا ہے۔ غیر قانونی سکیموں کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ غیر قانونی سکیموں میں ملکیت کا ریکارڈ محکمہ ریونیو کے پاس ہوتا ہے تاہم ایل ڈی اے اس سلسلہ میں غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان و قابضان کے خلاف کارروائی کرتا ہے، جس کے نتیجے میں غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان و قابضان منظوری کے لیے کیس جمع کراتے ہیں۔ ان میں سے جو سکیمیں 2013 سے پہلے قائم شدہ ہیں اور قوانین و ضوابط کو پورا نہیں کرتی ان کے مسائل حل کرنے کے لیے کمیشن کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

(ہ) #لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں سے متعلقہ معاملات کو مختلف اوقات میں لاگو قوانین کے تحت کنٹرول کرتا رہا ہے۔ گزشتہ قوانین میں پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لئے ماسوائے چالان اور کوئی شق موجود نہیں تھی۔

#اس سلسلہ میں ایل ڈی اے ایکٹ 1975 میں 19 ستمبر 2013 کو ترمیم کی گئی اور پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے لئے نئے رولز یعنی ایل۔ڈی۔اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014ء بنائے گئے ہیں۔

#ایل۔ڈی۔اے اپنے قوانین، "ایل ڈی اے ایکٹ 1975 (ترمیمی ایکٹ 2013)" اور "ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز "2014 کے تحت ایل۔ڈی۔اے غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان اور ڈویلپرز کے خلاف مندرجہ ذیل کارروائی کر رہا ہے۔

ا۔ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے مالکان و قابضان کو نوٹسز جاری کرنا: کہ ان کے خلاف بغیر منظوری کے سکیم بنانے کے جرم میں کارروائی کیوں نہ عمل میں لائی جائے۔

۲۔ غیر قانونی سکیموں میں اراضی کی رجسٹری اور انتقال پر پابندی کے لیے کیس متعلقہ ڈسٹرکٹ کلیکٹر کو بھیج دیا جاتا ہے۔

۳۔ بجلی، پانی اور گیس کی سہولیات کو منقطع کرنے یا نہ دینے کیلئے کیس متعلقہ محکمہ جات کو بھیج دیا جاتا ہے۔

۴۔ غیر قانونی سکیموں کے بارے میں عوام الناس کی آگاہی کیلئے اشتہار قومی اخبارات میں بھی دیا جاتا ہے۔

۵۔ غیر قانونی سکیموں کی مسماری بھی کی جاتی ہے۔

٦۔ان کے سپانسرز /ڈویلپرز کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کے لئے متعلقہ تھانے میں شکایات بھی درج کروائی جاتی ہیں۔

۷۔ان سکیموں کی منظوری کے وقت ان کے سپانسرز کے غیر قانونی طور پر سکیم میں ترقیاتی کام شروع کرنے اور پلاٹ کی خرید وفروخت کے متعلقہ اشتہار دینے کے عوض جرمانہ بھی وصول کیا جاتا ہے۔

#ان قوانین کے تحت محکمہ ایل ڈی اے کی طرف سے تمام غیر قانونی رہائشی سکیموں کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی پہلے سے ہی عمل میں لائی جارہی ہے۔

#ان اقدامات کی روشنی میں متعدد سکیموں کے مالکان نے برائے سکیم منظوری درخواستیں محکمہ ایل ڈی اے میں جمع کرادی ہیں، جو برائے منظوری زیر کارروائی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

دیہات میں واٹر سپلائی سکیم کی بندش اور بل سے متعلقہ تفصیلات

*9086:جناب محمد ثاقب خورشید: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ کے تحت جو واٹر سپلائی سکیمیں دیہات میں کام کررہی ہیں ان میں سے بیشتر اس وجہ سے بند ہو جاتی ہیں کہ استعمال کنندگان واٹر سپلائی سکیم کو چلانے کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے استعمال کردہ پانی کا بل ادا نہیں کرتے؟

(ب) کیا محکمہ کی جانب سے کروڑوں روپے کی لاگت سے تیار کردہ واٹر سپلائی سکیمیوں کے موثر اور مسلسل استعمال کے لئے لوگوں کو بل ادا کرنے کا پابند کرنے کے لئے کوئی قانون سازی کی گئی ہے؟

(ج) جو سکیمیں اپنی طبعی عمر یامدت پوری کرچکی ہیں ان کو Rehabilitate or replace کرنے کے لئے محکمہ کی پالیسی کیا ہے؟

(د) کیا محکمہ دیہات میں موجود واٹر سپلائی سکیموں کو موثر طور پر چلانے کے لئے متعلقہ یوزر کمیٹی کو Maintenance and repair کے لئے کوئی فنڈز فراہم کرتا ہے تو اس کی رقم کتنی ہوتی ہے اور اس کو حاصل کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست نہ ہے اس وقت محکمہ ہذا کے تحت دیہی علاقہ میں کوئی بھی واٹر سپلائی سکیم نہ چل رہی ہے۔ دیہی علاقوں میں تمام واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کرنے کے بعد انتظام و انصرام اور چلانے کی غرض سے واٹر یوزر کمیٹی (CBO) کے حوالے کر دی جاتی ہیں جو کہ امداد باہمی کے اصول پر لوگوں سے بل بھی وصول کرتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے چونکہ محکمہ اپنے طور پر واٹر سپلائی کا کوئی بل اکٹھا نہیں کرتا لہذا اب تک کسی قانون سازی کی ضرورت محسوس نہ کی گئی ہے

(ج) جو سکیمیں اپنی طبعی عمر یا مدت پوری کرنے یا کسی دوسری وجہ سے بند ہو چکی ہیں ان کی بحالی کے لئے محکمہ نے ایک مربوط پروگرام بنا رکھا ہے۔ اس پروگرام کے تحت سال 17-2016 میں 274 سکیمیں Rehabilitate کی جا چکی ہیں اور واپڈا سے کنکشن ملنے کے بعد فوراً Functional کر دی جائیں گی جبکہ سال 18-2017 میں مزید 781 سکیموں کی بحالی کا کام شروع ہے۔ تیسرے مرحلے میں باقی 519 بند سکیموں کو سال 19-2018 میں بحال کرنے کا پروگرام ہے

(د) ہاں یہ درست ہے محکمہ دیہات میں موجود واٹر سپلائی سکیموں کو مؤثر طور پر چلانے کے لئے متعلقہ واٹر یوزر کمیٹی (CBO) کو Operation & Maintenance کے لئے Support فنڈز فراہم کرتا ہے جس کے لئے سال 14-2013 میں پچاس ہزار سال 15-2014 میں تین لاکھ اور سال 16-2015 میں بھی تین لاکھ روپے فی سکیم مہیا کئے گئے۔ حکومت پنجاب نے سال 18-2017 میں اس مد میں ایک ارب روپے مہیا کئے ہیں جو ضرورت کی بنیاد پر CBO کو دیئے جائیں گے

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2017)</u>

فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ کی کالونیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9090: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ کے تحت کہاں کہاں اور کس کس نام سے کالونیاں کس سال میں شروع کی گئیں اور کب مکمل ہوئیں تفصیلات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) فیصل آباد ڈویژن میں کس کس کالونی میں کمیونٹی ہال اور ڈسپنسری کے لئے مختص کردہ پلاٹس میں ابھی تک کیمونٹی ہال اور ڈسپنسری کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قوانین کے مطابق ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 اور ہاؤسنگ کالونی نمبر 2 میں بھی کیمونٹی سنٹرز اور دیگر مفاد عامہ کے لئے پلاٹ مختص کئے گئے ہیں؟

(د) کیا یہ پلاٹ ٹی ایم اے کے سپرد کر دیئے گئے ہیں یا محکمہ کے کنٹرول میں ہیں ؟

(ہ) کیا محکمہ یا ٹی ایم اے کسی NGO کے ساتھ مل کر ان پلاٹس پر عوامی فلاح کا منصوبہ تعمیر کر سکتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے فیصل آباد ڈویژن میں مندرجہ ذیل ہاؤسنگ اسکیمیں مکمل کیں:۔

1:۔ ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم نمبر 1 سمندری (شروع ہونے کا سال 1975/6) (مکمل ہونے کا سال 1980/6)۔

2:۔ ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم نمبر 2 سمندری (شروع ہونے کا سال 84-1983) (مکمل ہونے کا سال 1989-90)۔

3:۔ ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم جڑانوالہ (شروع ہونے کا سال 1977) (مکمل ہونے کا سال 1982)۔

4:۔ ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم، ماموں کانجن تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد (شروع ہونے کا سال 88-1987) (مکمل ہونے کا سال 1990)۔

5:۔3مرلہ ہاؤسنگ اسکیم چک نمبر 238ر ب فیصل آباد (شروع ہونے کا سال 91۔1990)(مکمل ہونے کا سال 1999)۔

6:۔3مرلہ ہاؤسنگ اسکیم، تاندلیانوالہ (شروع ہونے کا سال 97۔1996)(مکمل ہونے کا سال 1999)۔

7:۔ ضلع جھنگ (سیٹلائٹ ٹاؤن اسکیم جھنگ) تاریخ اجراء 1952 تاریخ تکمیل 1954/06۔

8:۔ ضلع جھنگ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم جھنگ) تاریخ اجراء 1974 تاریخ تکمیل 1978/06۔

9:۔ ضلع جھنگ (3مرلہ ہاؤسنگ اسکیم جھنگ) تاریخ اجراء 1988 تاریخ تکمیل 1993/06۔

10:۔ ضلع جھنگ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم شور کوٹ) تاریخ اجراء 1975 تاریخ تکمیل 1979/06۔

11:۔ ضلع چنیوٹ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم چنیوٹ) تاریخ اجراء 1974 تاریخ تکمیل 1977/06۔

12:۔ ضلع چنیوٹ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم چناب نگر) تاریخ اجراء 1975 تاریخ تکمیل 1978/06۔

13:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم ٹوبہ ٹیک سنگھ I) تاریخ اجراء 1974 تاریخ تکمیل 1976/12۔

14:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم ٹوبہ ٹیک سنگھ II) تاریخ اجراء 1984 تاریخ تکمیل 1987/06۔

15:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (3مرلہ ہاؤسنگ اسکیم ٹوبہ ٹیک سنگھ) تاریخ اجراء 1988 تاریخ تکمیل 1993/06۔

16:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم پیر محل) تاریخ اجراء 1984 تاریخ تکمیل 1987/06۔17

17:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم کمالیہ) تاریخ اجراء 1974 تاریخ تکمیل 1976/06۔

18:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم گوجرہ I) تاریخ اجراء 1980 تاریخ تکمیل 1983/06۔

19:۔ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم گوجرہ II) تاریخ اجراء 2011 تاریخ تکمیل 2015/06۔

20۔ پیپلز کالونی فیصل آباد تاریخ اجراء 1952 تاریخ تکمیل 1954۔

21۔ پیپلز کالونی ایکسٹینشن فیصل آباد تاریخ اجراء 1956 تاریخ تکمیل 1958۔

22۔ڈی جی ایم بلاک (بٹالہ کالونی) پیپلز کالونی ایکسٹینشن فیصل آباد تاریخ اجراء 1956 تاریخ تکمیل 1958

23۔ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد تاریخ اجراء 1962 تاریخ تکمیل 1965۔

24۔انڈسٹریل لیبر کالونی سمن آباد فیصل آباد تاریخ اجراء 1955 تاریخ تکمیل 1957۔

25۔غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد تاریخ اجراء 1952 تاریخ تکمیل 1954۔

26۔جناح کالونی فیصل آباد تاریخ اجراء 1950 تاریخ تکمیل 1951۔

(ب) مندرجہ بالا کالونیوں میں کمیونٹی ہال اور ڈسپنسری کے لیے پلاٹس مختص کئے گئے ہیں لیکن ان کالونیوں میں کمیونٹی ہال اور ڈسپنسری کا قیام متعلقہ محکمہ جات نے مکمل کرنا ہے محکمہ نے صرف پلاٹ متعلقہ محکمہ کو دینا ہے کمیونٹی ہال اور ڈسپنسری کی تعمیر ہاؤسنگ کے Preview میں شامل نہ ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مفاد عامہ کے لیے پلاٹس دونوں اسکیموں میں موجود ہیں۔کمیونٹی سنٹر ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 میں ہے اور ہاؤسنگ کالونی نمبر 2 میں نہیں ہے۔

(د) یہ پلاٹس محکمہ کے کنٹرول میں ہیں۔

(ہ) قواعد کے مطابق:۔

جملہ پلاٹس ہائے محکمانہ پالیسی (Disposal of Community Site 1999) کے تحت الاٹ کیے جائیں گے۔

سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کئے جاتے ہیں۔

ڈسپنسری ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کی جاتی ہے۔

کمیونٹی سنٹر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کو الاٹ کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

لاہور شہر میں تفریحی پارکوں سے متعلقہ تفصیلات

*9134: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں کتنے تفریحی پارک کس کس جگہ ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب)ان کی دیکھ بھال کے لئے کونسا محکمہ / ادارہ کام کرتا ہے فی پارک میں دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم کام کرتے ہیں اور سالانہ کتنا خرچ آتا ہے۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جون 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور شہر میں چھوٹے بڑے 813 پارکس ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان پارکس کی دیکھ بھال کرنے والے ادارہ کا نام پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور ہے اس اتھارٹی کے کل ملازمین 7989 ہیں مختلف پارکوں میں عملہ کی تعداد پارک کی وسعت کے مطابق تعین کی جاتی ہے جو کہ 3 سے لے کر 100 ملازم سے زائد تک ہو سکتی ہے۔ پی ایچ اے کا سال 17-2016 کا کل 2549.138 ملین روپے ہے جس میں تمام ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

پی پی 122 سیالکوٹ میں پارکوں کی تعداد اور ان کی تفصیلات

*9148: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 122 سیالکوٹ میں کتنے پارک کہاں کہاں، کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں اور ان پارکوں میں مردوں، عورتوں اور بچوں کے لئے کون کون سی سہولیات موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)پی پی 122 سیالکوٹ میں حکومت کوئی نیا پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کے لئے کتنی رقم مختص کی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)اس وقت سیالکوٹ میں کتنی ہاؤسنگ سوسائٹیز کتنے ایکڑ پر محیط ہیں ان میں کتنی منظور شدہ اور کتنی غیر قانونی ہیں غیر قانونی سوسائٹیز کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک شروع کرنے کا ارادہ ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جون 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی 122 میں موجود پارک کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ گلشن اقبال پارک، رقبہ 18 ایکڑ

سہولیات: جاگنگ ٹریک، کنٹین، اوپن ائیر جم، سی سی ٹی وی کیمرہ جات، سکیورٹی سٹاف، بینچ وغیرہ، پینے کا صاف پانی، لان وغیرہ۔

2۔ حیدر پارک، رقبہ 1.75 ایکڑ

سہولیات: جاگنگ ٹریک، بینچ، پلے آئٹمز، لان، پینے کا صاف پانی، سکیورٹی گارڈ۔

3۔ قلعہ پارک، رقبہ 1.50 ایکڑ

سہولیات: جاگنگ ٹریک، لان وغیرہ۔

4۔ فیملی پارک قلعہ، رقبہ 2 کنال

سہولیات: جاگنگ ٹریک، لان، بینچ، جھولے وغیرہ

5۔ شوالہ پارک، رقبہ 1 ایکڑ

سہولیات: جاگنگ ٹریک، لان، پینے کا صاف پانی، بینچ، چوکیدار وغیرہ۔

(ب) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ نے موجودہ مالی سال 18۔2017 میں گرین بیلٹس و پارکس کی خوبصورتی کے لئے
مبلغ ایک کروڑ کی رقم مختص کی ہے۔

(ج) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ میں 3 عدد ہاؤسنگ سکیمز ہیں اور 11 عدد لینڈ سب ڈویژن ہائے واقع ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

ا)۔ میگ ٹاؤن، کشمیر روڈ پکا گڑھا: مذکورہ ہاؤسنگ سکیم منظور شدہ ہے اور 462 کنال 10 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

۲)۔ گلشن توحید ٹاؤن، ڈیفنس روڈ میانہ پورہ: مذکورہ ہاؤسنگ سکیم نامنظور شدہ ہے اور 113 کنال 05 مرلہ 06 سرساہی رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ کالونی میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۳)۔ سلیم بریار کالونی، جموں روڈ تلواڑہ مغلاں: مذکورہ ہاؤسنگ سکیم نامنظور شدہ ہے اور 105 کنال 08 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ کالونی میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۴)۔ زیشان کالونی، کشمیر روڈ پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن منظور شدہ ہے اور 43 کنال 10 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

۵)۔ روبی ولاز، کشمیر روڈ پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن منظور شدہ ہے اور 29 کنال 8.5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

۶)۔ راشد غلام حسین سکیم، دوبرجی ملیاں: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن منظور شدہ ہے اور 52 کنال 15 مرلہ 01 سرساہی رقبہ پر محیط ہے۔

۷)۔ رحمان ٹاؤن، ایمن آباد روڈ: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن منظور شدہ ہے اور 42 کنال 12 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

۸)۔ النور ہاؤسنگ سکیم، موضع تلواڑہ مغلاں: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 9 کنال 18 مرلہ 5.5 سرساہی رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۹)۔ ڈیفنس ہومز، موضع تلواڑہ مغلاں: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 45 کنال 5 مرلہ 5 سرساہی رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۱۰)۔ ڈیفنس ولاز، موضع تلواڑہ مغلاں: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 89 کنال 15 مرلہ 1 سرساہی رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۱۱)۔ کشمیر ولاز، کشمیر روڈ پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 29 کنال 7.5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جاچکی ہے۔

۱۲)۔ لطیف ولاز، پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 7 کنال 15 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جا چکی ہے۔

۱۳)۔ اعظم ٹاؤن، ایمن آباد روڈ: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 10 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جا چکی ہے۔

۱۴)۔ عمران عارف، پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 6 کنال 5 مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جا چکی ہے۔

۱۵)۔ ڈیفنس سن فورٹ، پکا گڑھا: مذکورہ لینڈ سب ڈویژن نامنظور شدہ ہے اور 56 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ مذکورہ نامنظور شدہ لینڈ سب ڈویژن میں رقبہ کی رجسٹریشن / رجسٹری / انتقال وغیرہ پر پابندی عائد کروائی جا چکی ہے۔

(د) سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ ہے جو کہ زمین کی فراہمی سے مشروط ہے۔ اس کا منصوبہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو جلد پیش کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)</u>

لاہور عزیز بھٹی ٹاؤن میں نیا سیوریج ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*9152: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے کل کتنے علاقے ہیں جن میں سال 16-2015 میں نیا سیوریج ڈالا گیا؟

(ب) مذکورہ ٹاؤن کے کتنے علاقے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے اور کتنے علاقے یا آبادیاں ایسی ہیں جن میں سیوریج سسٹم موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج سسٹم پرانا اور ضرورت کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے تمام پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جون 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن واسا لاہور میں سال 16-2015 کے دوران 16 علاقہ جات میں سیوریج ڈالا گیا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عزیز بھٹی ٹاؤن واسا کی حدود میں تمام علاقہ جات میں سیوریج سسٹم موجود ہے البتہ کچھ علاقے تنویرہ آباد، گوجہ پیر روڈ اور ملحقہ آبادیاں، الفیصل ٹاؤن، ہربنس روڈ اور ملحقہ آبادیاں، مہر فیاض کالونی، نئی آبادی ہربنس پورہ وغیرہ میں پُرانا سسٹم موجود ہے جو کہ فنکشنل ہے۔

(ج) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کے کچھ علاقہ میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے لیکن وہ فنکشنل ہے۔ ان علاقوں میں سیوریج بندش کی شکایات کو محکمہ روزانہ کی بنیاد پر حل کرتا ہے اس کے علاوہ ان علاقوں میں واسا شیڈول کے مطابق ڈیسلٹنگ کا عمل مکمل کیا جاتا ہے جس سے سیوریج سسٹم بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

(د) واسا عزیز بھٹی ٹاؤن کا تمام سیوریج سسٹم تبدیل کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔ البتہ جن علاقوں میں پرانا سیوریج سسٹم موجود ہے ضرورت پڑنے پر تبدیل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

لاہور:۔ باغ جناح میں کنٹین کا ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

*9156: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) باغ جناح لاہور کے اندر کتنی کنٹینز ہیں؟

(ب) جو کنٹینز باغ جناح کے اندر ہیں ان کا ٹینڈر 2015 سے آج تک کب دیا گیا اور اس کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا ٹینڈز کی تاریخ بیان فرمائیں نیز ٹھیکہ لینے والے ٹھیکیداروں کے ناموں کی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ باغ کے اندر بغیر ٹینڈر کنٹینز بنائی ہوئی ہے جس سے قومی خزانہ کو نقصان پہنچ رہا ہے ؟

(د) ان کنٹینز سے 2015 سے آج تک کتنی رقم حاصل ہوئی سال وائز تفصیل بیان فرمائی جائے ؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جون 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) باغ جناح لاہور کے اندر دو کینٹینز:(ا) گلشن ریسٹورنٹ بمعہ دو عدد سٹالز (ب) سپیشل چلڈرن پارک کینٹین ہیں.۔

(ب) <u>گلشن ریسٹورنٹ</u>

(ا) گلشن ریسٹورنٹ کا ٹینڈر برائے عرصہ ایک سال (2015-07-01 تا 2016-06-30) کا اشتہار روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2015-06-12 کو دیا گیا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس اشتہار کی بابت محمد امین عاطف ولد منظور حسین نے بذریعہ ٹینڈر مبلغ۔/95,72,786 روپے میں ٹھیکہ حاصل کیا

(ب) ٹھیکہ کی مدت برائے عرصہ ایک سال مکمل ہونے سے پہلے مذکورہ بالا ٹھیکیدار نے تحریری طور پر استدعا کی کہ وہ اپنا کاروبار ٹھیکہ بوجوہ نقصان مزید چلانے سے قاصر ہے اور اپنی جمع شدہ سیکورٹی مبلغ ۔/10,00,000 روپے ضبط کرنے کے عوض ٹھیکہ منسوخ کرنے کا خواہش مند ہے۔ معاہدہ کی شق نمبر 25 کے تحت مجاز حاکم کی منظوری کے بعد ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا اور مذکورہ بالا سیکورٹی کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی گئی۔

(ج) مذکورہ بالا منسوخی ٹھیکہ، اس ٹھیکہ کا ٹینڈر برائے عرصہ تین سال (2016-03-01 تا 2019-02-28) روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2016-01-25 میں دوبارہ مشتہر ہوا (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس اشتہار کی بابت فرخ محمود ولد چودھری محمد حسین نے بذریعہ ٹینڈر مبلغ ۔/50,00,000 روپے سالانہ کی بنیاد پر ٹھیکہ حاصل کیا۔ اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

سپیشل پرسنز پارک کنٹین

(ا) سپیشل پر سنز پارک کنٹین باغ جناح کے ٹھیکہ کا ٹینڈر برائے عرصہ ایک سال 2015-07-01 تا 2016-06-30) روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2016-06-30 مشتہر ہوا اس ٹینڈر کی بابت اسد علی ولد محمد حسین خان نے کینٹین مذکورہ کا ٹھیکہ مبلغ -/6,85,000 روپے میں حاصل کیا۔ اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا ٹھیکہ برائے کینٹین سپیشل پر سنز پارک کی مدت مکمل ہونے کے بعد متذکرہ ٹھیکہ کے ٹینڈر کا اشتہار برائے عرصہ 2016-09-15 تا 2017-09-14 روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2016-08-23 مشتہر ہوا اور اس ٹینڈر کی بابت فرخ محمود ولد چودھری محمد حسین نے مبلغ -/6,10,000 روپے میں ٹھیکہ حاصل کیا۔ اشتہار اخبار اور فرد نیلامی کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ باغ کے اندر بغیر ٹینڈر کینٹینز بنائی ہوئی ہیں نیز اس ضمن میں قومی خزانہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچ رہا ہے۔

(د) ان کنٹینز سے 2015 سے آج تک حاصل ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

گلشن ریسٹورنٹ

سال 2015 = -/33,93,197 روپے

سال 2016 = -/50,00,000 روپے

سال 2017 (دو اقساط) = -/25,00,000 روپے

سپیشل پر سنز پارک کینٹین

سال 2015 = -/13,50,000 روپے

سال 2016 = -/6,85,000 روپے

سال 2017 = -/6,10,000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لیہ: ہاؤسنگ کالونی کی زمین اور ناجائز قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*9197: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ہاؤسنگ کالونی لیہ کی کل زمین کتنی ہے؟

(ب) کتنی زمین اس کالونی کی کس کس محکمہ کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ج) اس کالونی کی کتنی زمین پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ان کے نام، پتہ جات اور زیر قبضہ زمین بتائیں؟

(د) اس وقت اس کالونی میں کتنے پلاٹ خالی پڑے ہیں ان کے نمبر بتائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 20 مئی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ / موجودہ ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی لیہ کو 1825 ایکڑ 02 کنال اور 16 مرلہ زمین بروئے نوٹیفکیشن مورخہ 03 فروری 1973 کو منتقل ہوئی۔

(ب)

محکمہ جات	ایکڑ	کنال	مرلے
ڈسٹرکٹ کمپلیکس لیہ	381	01	13
ایمپلائز کالونی	50	00	00
شوگر ملز لیہ	89	00	19
شوگر ملز کالونی لیہ	67	02	07
گورنمنٹ پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ لیہ	41	06	12
گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز لیہ	42	00	00
گورنمنٹ ڈگری کالج گرلز لیہ	16	00	00
گورنمنٹ ہائی سکول ٹی ڈی اے کالونی (بوائز) لیہ	02	04	07

گورنمنٹ ہائی سکول ٹی ڈی اے کالونی (گرلز) لیہ		02	04	07
ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر لیہ		20	00	00
ٹی ڈی اے ورکشاپ لیہ		10	00	00
ٹی ڈی آے ورکشاپ سٹور لیہ		00	12	08
پاور ہاؤس واپڈا لیہ		01	05	10
سٹور بن &اینچ ٹائپ گودام لیہ		14	00	00
میونسپل کمیٹی لیہ	ٹاؤن ہال	51	00	00
	قبرستان	07	04	00
	کچی آبادی منظور آباد	13	02	07
	ابراہیم آباد	11	00	00
	یوسف آباد	20	06	07
محکمہ زراعت لیہ		00	09	15
پولیس سٹیشن لیہ		02	05	00
کارپٹ سنٹر لیہ		01	00	00
ڈسٹرکٹ پبلک سکول لیہ (گرلز)		02	05	00
ڈسٹرکٹ پبلک سکول لیہ (بوائز)		05	00	00
کمیونٹی سنٹر لیہ		00	03	14
جنرل بس سٹینڈ لیہ		04	02	08
واٹر ورکس (میونسپل کمیٹی) لیہ		00	03	13
سڑکیں، گرین بیلٹ، خالی جگہیں اور لیہ مائنر		137	05	08
جو زمین ٹی ڈی اے نے فروخت کی		146	00	12
وکلاء کالونی لیہ		27	04	00
صدیق سنٹرل پارک لیہ		09	00	00

کل رقبہ جو مختلف محکمہ جات کو منتقل ہوا	1276		00	11
بستی حسین آباد لیہ	10	00	00	ناجائز قابضین
یوسف آباد 02 نزد ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس	03	00	00	عدالت عالیہ ملتان میں کیس زیر سماعت ہے

(ج)

غریب آباد لیہ	02	00	00	عدالت عالیہ ملتان میں زیر سماعت ہے
گرین بیلٹ	21	01	09	
محمد انور علوی ولد نا معلوم نزد گرلز کالج لیہ	00	01	00	رجسٹرڈ FIR ہے
محمد عمران بھٹی ولد حق نواز (کانسٹیبل) نزد نیلم ہوٹل	00	00	100	رجسٹرڈ FIR ہے
بستی چھوہن لیہ برائے تجویز ہاؤسنگ سکیم نمبر 04 لیہ	31	--	--	عدالت ڈسٹرکٹ جج لیہ میں کیس زیر سماعت ہے

(د)

محبوب الٰہی نزد بستی چھوہن لیہ	37	04	00	عدالت عالیہ ملتان میں زیر سماعت ہے
بہار خانم زوجہ محمد سرور سکنہ محلہ گجرانوالا لیہ نزد گرلز کالج لیہ	15	04	00	عدالت عظمیٰ میں کیس زیر سماعت ہے
عبدالوہاب ولد محمد مشتاق نزد ڈی سی آفس روڈ لیہ	15	04	00	عدالت عظمیٰ میں کیس زیر سماعت ہے
	کل پلاٹس	الاٹ ہوئے	باقی پلاٹس	

ہاؤسنگ کالونی نمبر 01 لیہ	548	546	02 عدالتی مقدمہ	وزیراعلیٰ کوٹہ
ہاؤسنگ کالونی نمبر 02 لیہ	599	510	89	نیلام عام
ہاؤسنگ کالونی نمبر 02 لیہ ایکسٹینشن 1&2	250	20	230	نیلام عام
ہاؤسنگ کالونی نمبر 03 لیہ	739	488	251	نیلام عام
03 مرلہ ہاؤسنگ سکیم لیہ	1089	999	90	نیلام عام

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)

لاہور واسا کا بجٹ اور مستقل ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*9210: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) واسا لاہور کا کل بجٹ مالی سال 17-2016 کا کتنا ہے اور اس کے مستقل / ورک چارج ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) پی پی 148 لاہور میں 14-2013 تا 17-2016 میں کتنی مالیت کے سیوریج / واٹر سپلائی اور فلٹریشن پلانٹ کے کام کئے گئے، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا کا کل بجٹ۔/13,673.323 ملین روپے ہے اور اس میں مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد 6350 ہے اور اس میں ورک چارج ملازمین کی تعداد 1734 ہے۔

(ب) واسا لاہور نے پرانی، بوسیدہ اور گہری واٹر سپلائی کی لائنوں کو تبدیل کیا جس میں بسطامی روڈ اور اس کے ملحقہ سٹریٹ یوسی 90 پی پی 148، این اے 122 میں 13 ملین روپے کے واٹر سپلائی لائن تبدیل کرنے پر خرچ کئے گئے۔ اسی طرح 92 UC میں اسلام آباد کالونی اور اس کے ساتھ کے علاقوں میں واٹر سپلائی لائنیں تبدیل کرنے پر پانچ ملین روپے خرچ ہوئے۔ جب کہ سیوریج کی لائنوں کی تبدیلی کے لئے، پونچھ روڈ،

غزالی روڈ، محمود روڈ،اور ملحقہ ایریا سمن آباد کی سیوریج لائنیں تبدیل کرنے پر 143.06 ملین روپے خرچ کئے جبکہ محمدیہ سٹریٹ، حسن مارکیٹ، چاہ جمولا سمن آباد کی سیوریج لائن کوتبدیل کرنے اور سیوریج کی بہتری کے لئے 1.899 ملین روپے خرچ کئے اور پی پی 148 میں سات فلٹریشن پلانٹ ہیں۔

PP-148 کے علاقہ اچھرہ کے ملحقہ علاقہ میں سیوریج کا کام شاہ کمال روڈ، کچاراواں روڈ، محمد پورہ چوک، رسول پارک، دھوبیل سٹریٹ، چائنہ سٹریٹ بوبی پان شاپ پر کئے گئے ہیں۔ جن پر کل لاگت 2.57 ملین روپے آئی۔اس کے علاوہ واٹر سپلائی لائنیں بھی بچھائی گئی ہیں۔PP-148 میں جن میں سماج سٹریٹ، گلی نمبر 90، بوبی والی گلی، بلال سٹریٹ، شاہ شرق سٹریٹ، نواب پورہ، راوی روڈ، یونین پارک، مین بازار مقبول روڈ ملحقہ گلیاں، اویس قرنی روڈ، ملحقہ گلیاں، چودھری کالونی، گنج بخش روڈ نواب پور موڑ، رانجھا سٹریٹ، رشید سٹریٹ نزد حمزہ ہسپتال، شمع روڈ ملحقہ گلیاں شامل ہیں جن پر کل لاگت 6.24 ملین روپے آئی۔

PP-148 کے علاقے مزنگ میں سال 14-2013 سے 17-2016 سیوریج کے ترقیاتی کام تقریباً 11.20 ملین روپے کے ہوئے ہیں جو کہ 13۔فاضلیہ جامعہ اشرفیہ شادمان سپر مارکیٹ اور عقب سٹی 42 کے علاقے بنتے ہیں۔جب کہ واٹر سپلائی میں ترقیاتی کام 42.60 ملین روپے کے ہوئے ہیں جن میں اسلامیہ پارک، سعدی پارک، شادمان نمبر 1 اور فاضلیہ کالونی، شاہ جمال، احاطہ مول چند اور ملحقہ گلیاں شامل ہیں۔اِس میں فلٹریشن پلانٹ احاطہ مول چند نمبر 1 اور 2 شادمان مارکیٹ میں لگائے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2017)</u>

ٹیکسلا شہر میں واٹر سپلائی کی منظور شدہ سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*9279: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ٹیکسلا شہر میں 2013 تا 2016 تک واٹر سپلائی کی کل کتنی سکیمیں شروع کی گئیں؟

(ب) مذکورہ مدت کے دوران شروع کی جانے والی سکیموں میں کتنی اپنی مدت پر مکمل ہوئی اور کتنی ابھی تک نامکمل ہیں؟

(ج)ان سکیموں پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے بیان کریں نیزان سکیموں میں کتنے واٹر ٹینک اور کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ لگائے گئے؟

(د) یہ سکیمیں محکمہ ہاؤسنگ کے تحت کام کر رہی ہیں یا TMA کو دے دی گئی ہیں اور کب سے؟

(ہ) جو سکیمیں اپنے مقررہ وقت پر مکمل نہ ہوئی ہیں ان کی وجوہات بیان کریں نیز بروقت سکیمیں مکمل نہ کرنے پر حکومت ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ٹیکسلا شہر میں 2013 تا 2016 کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت کوئی نئی واٹر سپلائی سکیم شروع نہیں کی گئی اور نہ ہی اس ضمن میں کوئی فنڈ جاری کئے گئے۔

(ب) کوئی نہیں

(ج) چونکہ ٹیکسلا شہر میں کوئی واٹر سپلائی شروع نہ کی گئی ہے لہذا اس کے مکمل یا نامکمل ہونے کا کوئی سوال نہ ہے۔

(د) چونکہ ٹیکسلا شہر میں کوئی واٹر سپلائی شروع ہی نہ کی گئی ہے لہذا اس کو TMA میں دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(ہ) متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور سائن بورڈ کی تعداد اور حاصل شدہ ریونیو سے متعلقہ تفصیلات

*9300: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں کل کتنے سائن بورڈ کن کن سڑکوں پر لگائے گئے ہیں تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ سائن بورڈز سے 2015 سے لے کر آج تک کتنی آمدنی ہوئی ہے سال وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج)ان سائن بورڈز پر اشتہار لگانے کا کیا طریقہ کار ہے وضاحت بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)لاہور میں کل سائن بورڈز / سکائی سائن کی تعداد 310 اور اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ سائن بورڈز / سکائی سائن سے آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جنوری 2015 تا جون 2015	–	134.6 ملین روپے
جولائی تا جون 16۔2015	–	281.0 ملین روپے
جولائی تا جون 17۔2016	–	301.9 ملین روپے

(ج)PHA کے منظور شدہ ایڈورٹائزر ہی بورڈ لگانے کی درخواست دے سکتا ہے۔ محکمانہ کارروائی اور لوکیشن دیکھنے کے بعد اس کی منظوری دی جاتی ہے۔ جس کے بعد ایڈورٹائزر بورڈ لگا کر اس پر تشہیر کیلئے مختلف کمپنیوں کو کرائے پر دیتا ہے جس پر محکمہ منظور شدہ ریٹ کے مطابق تشہیری فیس وصول کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2017)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

23۔اکتوبر 2017   سیکرٹری

بروزبدھ مورخہ 25۔اکتوبر 2017 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	5623-5622
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	8997-8490
3	میاں طارق محمود	8567-8515
4	ڈاکٹر نوشین حامد	9300-8581
5	جناب محمد عارف عباسی	8779
6	میاں محمد اسلم اقبال	9210-8792
7	محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ	8862
8	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5565-2599
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8834-8583
10	محترمہ نجمہ بیگم	8741
11	نگہت شیخ	8886-8885
12	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	8901
13	جناب محمد شعیب صدیقی	8905
14	رمیش سنگھ اروڑہ	8941
15	محترمہ راحیلہ انور	8947-8942
16	جناب آصف محمود	8968
17	محترمہ شنیلہ روت	9134-8974
18	محمد ثاقب خورشید	9090-9086
19	چودھری محمد اکرام	9148
20	محترمہ حناء پرویز بٹ	9156-9152
21	چودھری اشفاق احمد	9197
22	حاجی ملک عمر فاروق	9279